فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ

اُمید

اسلام آباد

اپریل۔ مئی۔ جون 2024ء

پاکستانی طالب علموں اور سائنسدانوں کا تاریخی کارنامہ

ICUBE-Qamar

پاکستان کا خلائی تحقیقی سفر چاند تک

PakSat-MM1

تیز ترین کمیونیکیشن کی طرف ایک قدم

وفاقی بجٹ 25-2024 کے اہم نکات

- بجٹ کا مجموعی حجم 188 کھرب سے زائد۔
- تعلیم کے لئے 93 ارب روپے مختص
- نئے تعلیمی اہداف کے لئے 25.75 ارب مختص (سکولوں میں کھانا، رہائش وغیرہ)
- ٹیکس ریونیو کا ٹارگٹ 12 ہزار 970 ارب روپے مقرر۔
- دفاع کیلئے 2 ہزار 122 ارب روپے مختص۔

فیڈرل ڈائرکٹوریٹ آف ایجوکیشن کے کلاس پنجم کے امتحان میں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی طالبہ عائشہ امان نے
586/600 نمبر لے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں پریپ سینئر کے بچوں کو نئے سال کے آغاز پر پرجوش ویلکم کیا گیا۔

فرمانِ قائدؒ

اگر ہم اس عظیم مملکت پاکستان کو خوش اور خوش حال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی پوری توجہ لوگوں بالخصوص غریب طبقے کی فلاح و بہبود پر مرکوز کرنی پڑے گی۔

قائداعظم محمد علی جناحؒ (خطبہ صدارت دستور ساز اسمبلی ۱۹۴۷)

افکارِ اقبالؒ

عشق قاتل سے بھی، مقتول سے ہمدردی بھی
یہ بتا کس سے محبت کی جزا مانگے گا؟
سجدہ خالق کو بھی ابلیس سے یارانہ بھی
حشر میں کس سے عقیدت کا صلہ مانگے گا؟

علامہ اقبالؒ

”صلح پسندی نیکی ہے اور دوسروں میں صلح کرانا اس سے بڑی نیکی ہے۔“

(ڈاکٹر نعیم غنی۔بانی چیئرمین)

MEMO NO.2280 REG. NO 247

فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ

اُمید

اسلام آباد

جلد نمبر 24 | اپریل۔ مئی۔ جون 2024ء | شمارہ نمبر 2

فاؤنڈر پیٹرن : ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین

چیف ایڈیٹر : حسن نعیم

ایڈیٹر : بیگ راج

سینئر ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : محمد پرویز جگوال

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : رفعت رشید

گرافک ڈیزائنر : علی عمر الطاہری

ایڈمن سٹاف : ناسک نذیر، آفاق ظفر

ڈیجیٹل کنٹینٹ آفیسر : ماریہ ارشد

آڈیو/ویڈیو آفیسر : امانت ناز

ریسرچ اینڈ کمیونیکشن ڈیپارٹمنٹ

محترمہ غزالہ سرور

محمد پرویز جگوال

ایڈوائزرز

میاں محمد جاوید : (سابق چیئرمین پیمرا)

ڈاکٹر انعام الرحمٰن : (اسکالر)

سلمان تسنیم : مینجمنٹ ٹرینر

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

پراجیکٹس

سلطانہ فاؤنڈیشن | نعیم غنی سنٹر | ہیلتھ کیئر سروسز

ٹرسٹ ممبران

★ ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین) ★ انجینئر خالد محمود

★ ڈاکٹر تسنیم غنی ★ انجینئر رفیق منہاس

★ حسن نعیم ★ عبدالعزیز سڈل

★ سلمان تسنیم غنی ★ مسز صدیقہ نعیم

★ بریگیڈیئر ڈاکٹر احسان قادر ★ چوہدری عامر اسلم

★ ڈاکٹر فہد عزیز ★ مسز حناء احسان

★ میاں محمد عرفان شیخ ★ مسز عالیہ فہد

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کا ایک اور اعزاز

طالبہ عائشہ امان نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کلاس پنجم امتحان میں 600/586 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن میں منعقدہ تقریب میں عائشہ امان نے پرنسپل غزالہ سرور کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل FDE تنویر احمد سے شیلڈ اور نقد انعام وصول کیا۔

اس شمارے میں

منتخب مضمون۔ ماحولیاتی آلودگی اور صنعتی ممالک کی مالی منفعت	ڈاکٹر نعیم غنی	03
ماہانہ بلیٹن۔ جسٹس یوسف صراف سنٹر (رپورٹ)	عابدہ عباسی	04
سالانہ فیئرویل پارٹی۔ کالج آف کامرس (رپورٹ)	مریم اسلام	06
سپورٹس اور تقریب تقسیم اسناد۔ کالج آف کامرس (رپورٹ)	ساجدہ خاتون	07
عالمی یومِ صحت۔ پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین (رپورٹ)	سمیرا کوثر	09
تقریب حلف برداری (گرلز گائیڈ)۔ پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین (رپورٹ)	سونیا نصرت	10
نیشنل ایجوکیشن ایکسپو۔ ڈائریکٹوریٹ آف سکولز (رپورٹ)	ادارہ	11
دورہ سلطانہ فاؤنڈیشن۔ پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین (رپورٹ)	ثمرہ زاہد	12
سالانہ تقریب تقسیم اسناد۔ پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین (رپورٹ)	سونیا بی بی	13
خصوصی افراد کے لئے سیشن۔ سپیشل چلڈرن سکول (رپورٹ)	ستارہ ظفر	15
مقابلہ حسن قرأت۔ سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول (رپورٹ)	رفعت رشید	16
فاؤنڈیشن راؤنڈاپ	محمد پرویز جگوال	17
مصنوعی ذہانت اور ہماری زندگی (مضمون)	محمد پرویز جگوال	24
امید رائٹرز کلب کی تحریریں	امید ڈیسک	26
کچن کارنر	ماریہ ارشد	44

خط و کتابت: ماہنامہ امید، نعیم غنی سنٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد

فون: 051-2618201-6
P.O Box: 2700, Islamabad
Umeed@sultanafoundation.org
www.sultanafoundation.org

قیمت: 150 روپے

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت نعیم غنی سنٹر پبلیکیشنز نے خورشید پرنٹرز، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ "اُمید" سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر

منتخب مضمون
ڈاکٹر نعیم غنی
(ڈاکٹر صاحب کی کتاب ماحولیاتی آلودگی سے ایک اقتباس)

ماحولیاتی آلودگی
اور صنعتی ممالک کی مالی منفعت

عالمگیریت کے اس دور میں ماحولیاتی آلودگی کے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر واویلا تو بہت مچایا جارہا ہے لیکن اس کا مکمل احاطہ، اس کی جامع تعریف، اس کے عوامل اور اثرات کا تجزیہ نہیں کیا جارہا صنعتی ممالک کی پیداواری صلاحیت میں بے تحاشا اضافہ اور اس اضافہ کو مہمیز دینے والی واحد قوت یا عنصر صرف اور صرف صنعتی مفاد ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ آج کے انسان کی ضروریات کیا ہیں اور ان میں کونسی اشیا ترجیحی طور پر مہیا ہونی چاہئیں؟ سائنسی تحقیق اگر ایک طرف انسانی خوشگواری میں اضافہ کررہی ہے تو دوسری طرف انسانی ماحول میں خوف اور ہلاکت کا سبب بھی بن رہی ہے۔ مقصد صرف اور صرف مادی اور مالی منفعت ہے اور اس سے بڑھ کر سرمایہ کا اجماع ہے اور اس سرمایہ کے حصول کے پروگراموں میں انسان کو بطور آلہ استعمال کیا جارہا ہے۔ اس عصر اور سفر میں مالی مفاد ہی کو اولیت حاصل ہے اور ماحول آلودہ ہو یا انسان متاثر ہوں، یہ چیز ثانوی حیثیت رکھتی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کا واویلا صرف اس وقت مچایا جاتا ہے جب وہ براہ راست کسی مقتدر گروہ یا فرد کی پیداواری صلاحیت میں مخل ہورہی ہو۔

ماحولیاتی آلودگی کا لفظ اور موضوع پچھلی تین دہائیوں سے جتنی کثرت سے استعمال ہورہا ہے یقیناً اس آلودگی کی کمیت کے متعلق اقدامات کو اس سے کوئی نسبت نہیں۔ پھر آلودگی کی اقسام بھی اتنی ہوچکی ہیں کہ ان کی نہ ختم ہونے والی فہرست بنائی جاسکتی ہے۔ عملی اقدامات کے لیے ایک وقت میں اس کے ایک محدود حصہ کو لے لینا اور اس پر عمل کرنا بہتر ہے اس سے کہ موضوع کو عمومی تناظر میں بیان کر دیا جائے اور حاصل کچھ نہ ہو۔ ویسے تو اس موضوع پر عالمی دن منائے جاتے ہیں، عالمی اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں، بین الاقوامی منشور وضع کیے جاتے ہیں اور معاہدے کیے جاتے ہیں۔ اوزون لئیر سے لیکر درجہ حرارت میں عالمی اضاف (Global Warming)، تیزابی بارشیں، جنگلاتی کٹوتی سے لے کر جوہری اور کیمیاوی آلودگی تک ایسے بڑے بڑے میادین ہیں جن کا صنعتی ممالک پر چار اور ان پر تشویش کا اظہار تو کرتے ہیں لیکن کیمیاوی خوراک کی آلودگی اور صحتی آلودگی، ایڈز، ہیپاٹائٹس اور دیگر وائرسز کی آلودگی کو صف اول میں نہیں لایا گیا۔

ہمارے ہاں آلودگی کا تصور ہمارے ارد گرد گندگی کے ڈھیر، میونسپل کے ذمہ فضلات، دودھ دینے والے جانوروں کا شہری آبادی میں وجود، گاڑیوں سے دھواں نکلنا اور کچھ بڑے شہروں میں کارخانوں کے دھوئیں تک محدود ہے۔ صحتی آلودگی اور خوراک کی آلودگی پر ابھی تک کوئی توجہ نہیں دی جاسکی۔ اسلحی آلودگی، میڈیا کی آلودگی کوئی توجہ طلب موضوع نہیں ہیں۔ عالمی سطح پر ذکر کی جانے والی آلودگیاں اور ان سے متعلق مذاکرات اخباروں میں مخصوص ایڈیشن جی چھاپنے یا حکومتی سطح پر عالمی ایاپر عالمی ایام منانے تک ہی محدود ہیں۔

ماہانہ بلیٹن فروری/مارچ 2024

جسٹس یوسف صراف سنٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن

عابدہ عباسی، ڈپٹی ڈائریکٹر RRMSC

1۔ مورخہ 22 فروری 2024ء کو جسٹس یوسف صراف سنٹر میں "موسم بہار کا منظر" کے عنوان پر ڈرائنگ کا مقابلہ کروایا گیا۔ جس کا مقصد طلباء میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کی جانچ اور ان میں نکھار لانا تھا۔ مقابلے میں جماعت اول تا چہارم کے طلباء نے حصہ لیا۔ جماعت سوم کی مناہل مقابلے کی فاتح قرار پائیں۔

2۔ 29 فروری 2024ء کو جسٹس یوسف صراف سنٹر میں "جناح کا پاکستان" کے عنوان سے ایک تقریری مقابلہ منعقد کیا گیا، جس میں جماعت اول تا پنجم کے طلباء نے حصہ لیا۔ جماعت چہارم کی ماہ نور مقابلے کی فاتح قرار پائیں۔

3۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو ہنر سے آراستہ کرنا، جسٹس یوسف صراف سنٹر کے مقاصد میں شامل رہا ہے۔ جماعت چہارم اور پنجم کے طلباء کو سارا سال کوکنگ، سلائی کڑھائی کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ سال بھر میں وقتاً فوقتاً چھوٹے پیمانے پر سرگرمیاں رکھی جاتی ہیں۔ جس میں طلباء جوش و خروش سے بڑھ

جسٹس یوسف صراف سنٹر کی مختلف سرگرمیوں کی تصویری جھلکیاں

چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ان کی اس محنت اور لگن کی حوصلہ افزائی کے لیے مورخہ 6 مارچ 2024ء کو Culinary Showcase کے نام سے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ طلباء نے اپنی انچارج کی زیرنگرانی نہ صرف فوڈ آئٹمز تیار کیے، بلکہ ان کو نہایت نفاست اور سلیقے سے مہمانوں کے لیے پیش کیا۔ چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن محترم ندیم نعیم، وائس چیئرمین خالد محمود، ڈائریکٹر آر آر ایم ایس سی بریگیڈیر (ر) امجد جاوید اور دیگر ڈائریکٹرز، پرنسپل حضرات کی شرکت نے تقریب کو رونق بخشی۔ مہمانان گرامی نے طلباء کی خوب حوصلہ افزائی کی۔

4۔ جسٹس یوسف صراف سنٹر اپنے مستقبل کے اہداف کے ساتھ نہ صرف طلباء کو بہترین تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے بلکہ اس کا مقصد طلباء کے لیے خوشگوار ماحول پیدا کرنا ہے تاکہ وہ مختلف تفریحی سرگرمیوں کے ذریعے اپنے تعلیمی دباؤ کو دور کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے 9 مارچ 2024 کو Joyland Rawalpindi میں تفریحی دورے کا اہتمام کیا گیا۔

5۔ 20 مارچ کو، COMSATS یونیورسٹی کے Architecture ڈیپارٹمنٹ کے طلباء اور Faculty نے پسماندہ خاندانوں کے لیے مفت تعلیمی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے جسٹس یوسف صراف سنٹر کا دورہ کیا۔ انہوں نے JYSC میں طلبا کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات، خاص طور پر لائبریری، ووکیشنل اسکل روم، کمپیوٹر لیب اور الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس لیب کی تعریف کی۔

6۔ کسی بھی تعلیمی ادارے کا اہم ترین دن وہ ہوتا ہے، جب طلباء اور اساتذہ کرام کی سال بھر کی ان تھک محنت کا پھل طلباء کی کامیابی کی صورت میں ملتا ہے۔ جسٹس یوسف صراف سنٹر کے سیشن 24-2023 کے سالانہ امتحانات کا سلسلہ 07 مارچ سے 22 مارچ 2024ء تک جاری رہا۔ 29 مارچ کو طلباء کو سالانہ امتحانات کے نتائج اور نئے تعلیمی سال کے آغاز سے متعلق آگاہ کیا گیا۔ 99 فیصد والدین نے Annual Result Day میں شرکت کی۔ 241 طلباء میں سے، 240 نے امتحان دیا، مجموعی طور پر جسٹس یوسف صراف سنٹر کے سیشن 24-2023 کے سالانہ امتحانات کا نتیجہ 94 فیصد رہا۔

موقع سکول فراش ٹاون جسٹس یوسف صراف سنٹر کے سالانہ امتحانات 24-2023 کا خلاصہ درج ذیل ہے:

نمبر شمار	موقع سکول	کل تعداد	امتحانات میں شامل ہوئے	پاس	رزلٹ کا خلاصہ
1	فراش ٹاؤن	241	240	226	94%

External موقع سکولز کے سالانہ امتحانات 24-2023 کا خلاصہ درج ذیل ہے:

نمبر شمار	موقع سکول	کل تعداد	امتحانات میں شامل ہوئے	پاس	رزلٹ کا خلاصہ
1	ارسلان ٹاؤن	35	32	30	94%
2	کھدر پیڑ	37	35	33	94%
3	ترلائی کلاں	44	42	35	83%
4	موہریاں	43	43	41	95%
5	سنیاڑی	43	43	43	100%
6	منگرال	62	62	56	90%
7	پھلگراں	128	123	114	93%
	ٹوٹل	**393**	380	352	**93**%

سالانہ فیئرویل پارٹی

کالج آف کامرس

رپورٹ مریم اسلام (اے۔ڈی۔سی، تھری)

کالج آف کامرس مختلف طریقوں سے اپنے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔اسی سلسلے میں 8 مارچ2024ء کوفرسٹ ایئر اور اے ڈی سی فرسٹ سمسٹر کی طالبات نے سیکنڈ ائیر' اے۔ڈی۔سی تھرڈ سمسٹر کی طالبات کو الوداعی پارٹی دی۔ پارٹی کا مقصد ان طالبات کو الوداع کہنا تھا جن کا کالج میں آخری سال ہے۔

پارٹی میں مہمانوں کا اور کلاسز کا پھولوں کی پتیوں کے ساتھ پر جوش استقبال کیا گیا۔ پارٹی کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے اور نعت سے کیا گیا۔اس کے بعد فرسٹ ائیر اور اے۔ڈی۔سی ون نے عمدہ ڈرامے پیش کئے جن سے تمام طالبات بہت لطف اندوز ہوئیں۔

اے ڈی سی ون کی جانب سے مزاحیہ قوالی بھی پیش کی گئی جس سے تمام ہال قہقہوں اور تالیوں سے گونج اٹھا۔

بعدازاں ٹیچرز کو ٹائٹل دینے کا مرحلہ شروع ہوا۔سیکنڈ ائیر اور اے۔ڈی۔سی ٹو نے تمام ٹیچرز کو باری باری سٹیج پر بلا کر انہیں ٹائٹل دیئے اور ان

فیئرویل پارٹی کی مختلف سرگرمیاں

سے ڈھیروں دعائیں وصول کیں۔

پارٹی کے آخر میں اے۔ڈی۔سی سمسٹر تھری نے تمام ٹیچرز کے اعزاز میں بہت خوبصورت نظم پیش کی اور اس طرح الوداعی پارٹی اختتام پذیر ہوئی۔کالج کی طرف سے تمام طالبات کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔کھانے کے بعد طالبات نے اپنی تمام ٹیچرز کے ساتھ ان پر مسرت لمحات کو تصاویر کی صورت میں قید کر لیا۔

تمام طالبات اس تقریب سے لطف اندوز ہوئیں اور اس کے لیے اپنی تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ کالج آف کامرس آئندہ بھی ایسی تقاریب کا اہتمام کرتا رہے گا۔

سپورٹس اور تقریب تقسیم انعامات

کالج آف کامرس، سلطانہ فاؤنڈیشن

رپورٹ:۔ساجدہ خاتون، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ انگریزی

کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی فروری 19، 20، 21 کو طلباء کیلئے سپورٹس گالا اور تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیوں میں ہم آہنگی پیدا کر کے طلباء کی متوازن ذہنی نشوونما کرنا ہے۔

دورِ جدید کی مثبت اقدار کو اپنا کر اور تقاضائے وقت کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے ہی آج کا نوجوان معاشرے میں سر اٹھا کر زندگی بسر کر سکتا ہے۔

کھیل کے مقابلے جہاں طلباء کو جہد مسلسل کا درس دیتے ہیں وہیں پر انہیں شخصی ٹھہراؤ، کردار، صبر و تحمل، انتھک کوشش، اتحاد، اتفاق، حب الوطنی جیسے اوصاف اپنانے کا سلیقہ بھی سکھاتے ہیں۔ کالج میں سپورٹس انچارج مسز سائرہ یونس کی رہنمائی میں اساتذہ کرام نے یہ کھیل کروانے کی ذمہ داری سرانجام دی۔

کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن سپورٹس گالا کی تصویری جھلکیاں

- ☆ کرکٹ
- ☆ رسہ کشی
- ☆ Tug of War
- ☆ بیڈمنٹن
- ☆ سکپنگ
- ☆ ٹیبل ٹینس
- ☆ فلیگ ریس

تمام کلاسز کی طالبات نے ان کھیلوں میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کھیلوں میں جیت کا سہرا جن طالبات کے سر تھا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ (کرکٹ) اے۔ڈی۔سی (ٹو) اور اے۔ڈی۔سی (تھری)

2۔ (رسہ کشی) اے۔ڈی۔سی (ون)

3۔ (بیڈمنٹن) میں اول انعام کی مستحق اے ڈی سی (تھری) سے تانیہ ظہور اور تہذیب ایمان قرار پائیں جبکہ دوسرا انعام آئی۔کام (ون) سے آمنہ بی بی اور عائشہ خالق نے حاصل کیا۔

4۔ (سکپنگ) اس کھیل میں پہلی پوزیشن اے۔ڈی۔سی۔(ون) سے لائبہ کامران نے حاصل کی۔جبکہ دوسری اور تیسری پوزیشنز آئی۔کام (ون) سے عریشہ رحمان اور آئی۔کام (ٹو) سے حمنہ علی نے حاصل کی۔

5۔ ٹیبل ٹینس میں بسمہ رؤف آئی۔ کام (ون) نے پہلی پوزیشن جبکہ تہذیب ایمان اے۔ڈی ۔سی (تھری) دوسری پوزیشن بشریٰ نعیم اے۔ڈی۔سی (ون) تیسری پوزیشن کی حق دار ٹھہریں۔

6۔ (فلیگ ریس) آئی۔کام (ون) سے مصباح بی بی اول، انیقہ بی بی، اے۔ڈی۔سی (تھری) سے دوم اور اریبہ خالد اے۔ڈی۔سی (تھری) سے سوم پوزیشن حاصل کی۔

پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات کے اعزاز میں مورخہ 21 فروری 2024 کو تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔اس تقریب کا آغاز صبح 9 بجے ہوا اور یہ تقریب دو گھنٹے جاری رہی۔ پرنسپل کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں سپورٹس گالا میں شامل کھیلوں کا تعارف پیش کیا گیا۔اس حصہ میں ملی نغمہ، کلام اقبال اور پھر اساتذہ کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔جبکہ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں پوزیشنز حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔آخری مرحلے میں پرنسپل کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن پروفیسر عارف اعوان نے طالبات سے خطاب کیا اور مختلف کھیلوں میں شرکت پر ان کی حوصلہ افزائی کی۔جیتنے والی طالبات سے خطاب کیا اور مختلف کھیلوں میں شرکت پر ان کی تعریف کی۔ جیتنے والی طالبات کو مبارکباد دی گئی۔ پرنسپل نے اساتذہ کرام کی انتھک محنت کو سراہا اور انہیں اس جدوجہد کو جاری رکھنے کی تلقین کی اس طرح سپورٹس بطور احسن اپنے اختتام کو پہنچا۔

سپورٹس گالا کی ونرز طالبات، کالج سٹاف کے ساتھ گروپ فوٹو

عالمی یوم صحت

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

رپورٹ: مسِ سمیرا کوثر شعبہ اردو

" World Health Organization"کے زیرِ اہتمام پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن نیشنل ہیڈکوارٹر H-9/4 اسلام آباد میں بدھ 17 اپریل 2024ء کو "World Health Day" کے موقع پر "My Health, My Right" کے عنوان سے تقریب منعقد کی گئی جس میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی 22 گرل گائیڈز،5 فائن آرٹ کی طالبات اور تین اساتذہ مسِ سمیرا کوثر، مسِ عندلیب تبسم اور مسِ عاصمہ جاوید نے شرکت کی۔

اِس تقریب کے مہمانانِ خصوصی ڈاکٹر محمد نوید اصغر ، NPO (Health Systems) Dr. Dapeng Luo (WR/Head of Mission WHO Pakistan)،ڈاکٹر ضیم ضیاء ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اسلام آباد تھے۔

یہ تقریب تین مراحل پر مشتمل تھی۔ پہلے مرحلے میں Poster Competition ہوا جس میں اسلام آباد کے مختلف سکول و کالجز سے 37 طالبات نے حصہ لیا۔

ورلڈ ہیلتھ ڈے کی تقریب میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج کی طالبات پرنسپل ڈائریکٹر پروفیسر غزالہ خالد کے ہمراہ

اِس مقابلے کی ججز پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن کی ممبرز چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر سائرہ مفتی اور محترمہ عذرا شیر خان تھیں۔ اِس مقابلے میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبہ عمائمہ نور (سالِ دوم) نے اول پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ تیسری پوزیشن بھی ڈگری کالج کی طالبہ منیزہ (سالِ دوم) نے حاصل کی۔

دوسرا مقابلہ اردو تقریر " صحت دولت ہے" کے عنوان سے ہوا جس کا دورانیہ دو منٹ تھا اِس میں 8 سکول و کالجز نے حصہ لیا اِس مقابلہ میں تیسری پوزیشن پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبہ انزلہ واجد (سالِ اول) نے حاصل کی۔

تقریب کا تیسرا مقابلہ سپورٹس کا تھا۔ جس میں سیک ریس، سپون ریس، ریلے ریس اور ہرڈل ریس جیسی گیمز تھیں۔ اِس مقابلے کی ججز

تقریب حلفِ وفاداری (گرلز گائیڈ)

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

رپورٹ: سونیا نصرت۔انچارج گرلز گائیڈ پروگرام

پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام سوموار مورخہ 15 اپریل 2024 کو پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین (فراش ٹاؤن اسلام آباد) میں " گرلز گائیڈ" کی حلفِ وفاداری کی تقریب منعقد کی گئی۔

اِس تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔اس کے بعد سینئر گائیڈ محترمہ مصباح شاہین صاحبہ نے طالبات کو "T.B" کی بیماری کے متعلق آگاہی دی جس میں انہوں نے بتایا کہ ٹی بی کی علامات، وجوہات اور اس بیماری سے بچاؤ کیسے ممکن ہے۔مزید برآں پروگرام کے دوران طالبات سے ٹی بی کے متعلق چارٹس بنوائے گئے۔

اِس کے بعد محترمہ مصباح شاہین صاحبہ نے ڈائریکٹر/پرنسپل صاحبہ کی موجودگی میں طالبات سے حلف لیا اور طالبات کو گرلز گائیڈ کے فرائض سے آگاہ کیا۔

گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن میں شامل ہونے والی طالبات (PSDCW) کی تقریب حلف برداری

ڈائریکٹر/پرنسپل پروفیسر غزالہ خالد صاحبہ نے طالبات کو گرلز گائیڈ کے بیجز پہنائے۔

تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر/پرنسپل پروفیسر غزالہ خالد صاحبہ نے معزز مہمان سینئر گائیڈ مصباح شاہین صاحبہ کا شکریہ ادا کیا۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی مس سمیرا کوثر اور آئی ایم سی جی اسلام آباد کی دو اساتذہ تھیں۔ ریلے ریس اور ہرڈل ریس کا مقابلہ ڈگری کالج کی طالبات نے جیت لیا۔ریلے ریس میں سالِ سوم کی نور العین اور سالِ اول کی آمنہ نعیم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہرڈل ریس میں ڈگری کالج کی طالبہ نذیرہ وارث اول نمبر پر رہیں۔

تقریب کے اختتامی مراحل میں مہمانانِ خصوصی نے جیتنے والی طالبات میں ٹرافیاں تقسیم کیں۔ نیز حصہ لینے والی طالبات اور ججز کو گفٹ ہیمپر دیے گئے۔

(بقیہ رپورٹ: عالمی یوم صحت)

نیشنل ایجوکیشن ایکسپو

سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز کی شرکت

رپورٹ: ڈائریکٹوریٹ آف سکولز

27اپریل 2024 بروز ہفتہ ریگالیہ ہوٹل اسلام آباد میں آسیہ ناصر (چیئرمین ریسیلینٹ ویمن نیٹ ورک) کے زیر اہتمام نیشنل ایجوکیشن ایکسپو کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف پارلیمنٹیرینز ایم این اے، پرائیویٹ سکولز کے مالکان اور پرنسپلز نے شرکت کی، اس ایکسپو کا مقصد پاکستان میں تعلیم کے فروغ میں آنے والے مسائل پر بحث کی گئی اور ان مسائل کو حل کرنے کے لیے تجاویز دی گئیں۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک اور قومی ترانے سے کیا گیا۔ محترمہ آسیہ ناصر (چیئرمین ریسیلینٹ ویمن نیٹ ورک) نے مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہنے کے بعد ایکسپو کا تعارف پیش کیا مختلف شرکا، جن میں پارلیمنٹیرینز ایم این اے فیڈرل ڈائریکٹر اکیڈیمکس ایف ڈی ای مس رفعت جبین مختلف پرائیویٹ سکولوں کے مالکان پرنسپلز نے اپنے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے اپنے اداروں کی نمائندگی کی۔

نیشنل ایجوکیشن ایکسپو، زیرِ انتظام RWN میں سلطانہ فاؤنڈیشن سٹاف کی شرکت

سلطانہ فاونڈیشن کی جانب سے ڈائریکٹر سکولز محترمہ غزالہ سردار صاحبہ نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے تعلیم کے میدان میں کردار کو سراہتے ہوئے تفصیلی تعارت پیش کیا۔

میڈم غزالہ نے بتایا کہ سلطانہ فاونڈیشن میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو کھیلنے کے لئے گراؤنڈ کی سہولت بھی دی گئی ہے جس میں ان کے سالانہ سپورٹس ڈے بھی منعقد کیے جاتے ہیں اور سپیشل چلڈرن کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی ہے جو ان کو گھروں سے پک اینڈ ڈراپ دیتی ہے۔ اس کے علاوہ میڈیکل کی سہولت سے بھی طلباء وطالبات مستفید ہوتے ہیں۔

ایکسپو میں پرنسپل گرلز ہائی سکول، پرنسپل بوائز ہائی سکول، وائس پرنسپل پرائمری سکول، سپیشل چلڈرن سکول سے سینئر ٹیچر مس روبینہ کوثر اور نعیم غنی سینٹر کے سٹاف نے شرکت کی۔

دورہ سلطانہ فاؤنڈیشن

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

رپورٹ: ثمرہ زاہد

جمعرات 16 مئی 2024 پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی سالِ چہارم کی طالبات کا کالج میں الوداعی دن تھا۔ ڈائریکٹر پرنسپل محترمہ غزالہ خالد صاحبہ کی اجازت سے طالبات کو سلطانہ فاؤنڈیشن کے تمام ڈیپارٹمنٹس کا وزٹ کرانے کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ 16 مئی 2024 کو پرنس سلطانہ ڈگری کالج کی آٹھ اساتذہ مس ثمرہ زاہد (شعبہ اسلامیات)، مس نزہت پروین (شعبہ اردو)، مس بسمہ ریاض (شعبہ مطالعہ پاکستان)، مس نائلہ جبین (شعبہ نفسیات)، مس سونیا نصرت (صحت وجسمانی تعلیم)، مس عروج طارق (شعبہ ریاضی)، مس مناہل نفیس (شعبہ ہوم اکنامکس)، مس نگینہ اسد (شعبہ کمپیوٹر) اور سالِ چہارم کی بیالیس طالبات نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف شعبہ جات کا وزٹ کیا۔ وزٹ کا وقت صبح تقریباً 9 بجے سے دن 12 بجے تک تھا۔

پرنس سلطانہ ڈگری کالج، سال چہارم کی طالبات کا سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف تعلیمی اداروں کا الوداعی دورہ

وزٹ کیے جانے والے ڈیپارٹمنٹس میں گرلز پرائمری و ہائی سکول، سپیشل چلڈرن سکول، ووکیشنل سنٹر، کالج آف کامرس، پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن، بوائز ہائی سکول، یوسف صراف سنٹر اور میڈیکل سنٹر شامل تھے۔ تمام اداروں کے سربراہان نے ڈگری کالج کے وزٹنگ وفد کو کھلے دل سے خوش آمدید کہا اور بہت احسن طریقے سے اپنے شعبہ جات سے متعارف کرایا۔ گرلز پرائمری اور ہائی سکول کی کوآرڈینیٹر نے اپنی تمام کلاسز کا وزٹ کرایا اور بھرپور طریقے سے رہنمائی کی۔ کامرس کالج کے دو اساتذہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر نزاکت علی اور اسسٹنٹ پروفیسر محمد رمضان نے طالبات کے لیے ایک مختصر تربیتی لیکچر کا انتظام بھی کیا جس میں انہوں نے فنانس اور بی ایس کامرس کے بارے میں بریف کیا۔ نیز چائے بسکٹ کے ساتھ خاطر تواضع بھی کی، اور خصوصی طور پر پرنسپل محترمہ غزالہ خالد کی اس کاوش کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔

سائنس کالج کے پرنسپل محترم صفدر ستی صاحب نے بھی بہت اچھے انداز میں خوش آمدید کہا۔ وائس پرنسپل جناب نشاط احمد ستی نے اپنے کالج کے

سالانہ تقریب تقسیم اسناد 2023

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

رپورٹ: سونیا بی بی

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کے زیرِ اہتمام جمعرات 21 مارچ 2024ء کو سالانہ تقریب تقسیمِ اسناد منعقد کی گئی جس کے مہمانِ خصوصی پیٹرن اِن چیف پاکستان سویٹ ہوم، سابق رکن قومی اسمبلی، چیئر مین پاکستان بیت المال اسلام آباد (ہلالِ امتیاز) کا اعزاز حاصل کرنے والے جناب محترم زمرد خان صاحب تھے۔

اِن کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل قومی اسمبلی جناب خورشید انور صاحب، ڈائریکٹر قومی اسمبلی مس ساجدہ صاحبہ، سینئر لائبریرین جناب راؤ خلیل صاحب، چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب، پروفیسر غزالہ خالد صاحبہ اور سلطانہ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹرز اور پرنسپلز نے شرکت کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت ونعت سے ہوا جسکی سعادت کالج کی طالبات حافظہ ماہ نور کوثر اور نورِ سحر نے حاصل کی نعت وتلاوت کے بعد کالج میں ہونے

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی سالانہ تقریب تقسیم اسناد، چیئرمین بیت المال زمرد خان صاحب نے شرکت کی

والی تمام نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں کو حاضرین کے سامنے ملٹی میڈیا پر پیش کیا گیا۔

جناب زمرد خان صاحب کی خدمات کے حوالے سے خوبصورت ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ ڈائریکٹر پروفیسر غزالہ خالد صاحبہ نے سپاس نامہ پیش کیا اور اپنے معزز مہمان اور دیگر حاضرین کو تقریب میں خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد تقریب تقسیم اسناد وانعامات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جس میں سب سے پہلا مرحلہ پوزیشن ہولڈر طالبات میں اسناد تقسیم کرنے کا تھا۔ جس کے لئے ڈائریکٹر جنرل قومی اسمبلی جناب خورشید انور صاحب کو دعوت دی گئی۔ انہوں نے تمام پوزیشن ہولڈرز طالبات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کئے اور مبارک باد دی۔

دوسرا مرحلہ 100 فیصد حاضری اور میرٹ سکالرشپ کا تھا۔ چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے سو فیصد حاضری اور میرٹ سرٹیفکیٹ طالبات میں تقسیم کیے اور مبارک باد دی۔

تیسرا مرحلہ ہم نصابی سرگرمیوں میں پوزیشن لینے والی طالبات اور 100 فیصد رزلٹ دینے والی اساتذہ اور حوصلہ افزائی کے سرٹیفکیٹ کی تقسیم کے لیے مہمانِ خصوصی جناب زمرد خان صاحب کو دعوت دی گئی۔

انہوں نے اساتذہ اور طالبات کی کارکردگی کو سراہا اور مبارک باد دی۔

چوتھے مرحلے میں بہترین استاد کا ایوارڈ دیا گیا جو کہ اسسٹنٹ پروفیسر مس نائلہ جبین شعبہ نفسیات نے حاصل کیا آخری مرحلے میں غیر تدریسی عملے کو پروفیسر غزالہ خالد صاحبہ کی طرف سے انعامی رقم سے نوازا گیا۔

تقریب کے آخر میں مہمان خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف اپنی ذات کے لیے زندہ رہنا جینا نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے لیے جینا ہی اصل زندگی ہے معاشرے کی بہتری میں اپنا کردار مثبت طریقے سے ادا کریں تا کہ آپ کا نام ہمیشہ زندہ رہے۔انہوں نے کالج کی طالبات اور اساتذہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں ہی بہت محنتی ہیں اور مجھے یہاں آ کر بہت خوشی ہوئی۔

ان کا کہنا تھا کہ بانی چیئر مین ڈاکٹر نعیم غنی کا مشن ایک عظیم مشن ہے آپ سب اس مشن کا حصہ بنیں۔

آخر میں چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے مہمانِ خصوصی اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور طالبات کو مبارک باد دی اور حوصلہ افزائی کی۔

بقیہ رپورٹ: ایجوکیشن ایکسپو

سلطانہ فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک بک سٹال بھی لگایا گیا اور نعیم غنی سینٹر میں لکھی جانے والی کتب اور رسالہ امید کی نمائش کی گئی جس میں شرکاء نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

پرائیویٹ سکولز نیٹ ورک کے چیئر مین ڈاکٹر افضل بابر صاحب نے سلطانہ فاؤنڈیشن کا تعلیم کے میدان میں بہترین کردار کو سراہا اور پرائمری سکول کی فیڈرل بورڈ کے سالانہ امتحان جماعت پنجم میں سکینڈ پوزیشن حاصل کرنے پر مبارک باد بھی پیش کی۔محترمہ آسیہ ناصر صاحبہ نے ایکسپو کے اختتام پر فوٹو سیشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے سلطانہ فاؤنڈیشن کے قابل قدر کردار کو سراہا نیز سلطانہ فاؤنڈیشن کا دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔

دیگر مہمانان گرامی نے بھی سلطانہ فاؤنڈیشن کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور خوشی کا اظہار کیا کہ تعلیم کی میدان میں سلطانہ فاؤنڈیشن کا کردار بہت قابل تعریف ہے۔محترمہ غزالہ سرور صاحبہ نے محترمہ آسیہ ناصر صاحبہ کو سلطانہ فاؤنڈیشن آنے کی دعوت دی۔

بقیہ رپورٹ: دورہ سلطانہ فاؤنڈیشن

فزکس، کیمسٹری، بائیو اور کمپیوٹر لیب کا وزٹ کروایا نیز پرنسپل صاحب نے تعلیم کے حوالے سے طالبات کو چند مفید نصیحتیں کیں۔اس کے بعد بذریعہ کالج بس یہ وفد جسٹس یوسف صراف سنٹر اور میڈیکل سنٹر کے وزٹ کے لیے روانہ ہوا۔ڈپٹی ڈائریکٹر محترمہ عابدہ عباسی نے نہایت خوش دلی کے ساتھ اپنی تمام کلاسز کا وزٹ کروایا اور اس ادارے کی تاریخ سے متعارف کروایا۔آخر میں میڈیکل سنٹر سے ہوتے ہوئے گروپ فوٹو کے ساتھ یہ معلوماتی دورہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

WWF.PAK اور APWASI کی طرف سے خصوصی افراد کے لئے سیشن

سپیشل چلڈرن سکول

رپورٹ: ستارہ ظفر

WWF.Pak اور APWASI کی طرف سے خصوصی افراد کے لئے ایک سیشن کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد خصوصی افراد کی معذوریوں کو زیر بحث لانا اور معاشرے میں ان کے مقام کو اجاگر کرنا تھا۔سیشن کے شرکاء میں WWF.Pak کی سینئر پروگرام آفیسر میڈم بشریٰ، Step Organization کے پروگرام آفیسر جناب اسفندیار خٹک، ڈائریکٹر سکولز میڈم غزالہ سرور اور پرنسپل سپیشل چلڈرن سکول میڈم شائستہ کیانی شامل تھیں۔اس کے علاوہ سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کی اساتذہ، طلباء طالبات اور فراش ٹاؤن کے خصوصی افراد نے بھی اس سیشن میں حصہ لیا۔

سیشن کے آغاز میں مہمان خصوصی جناب اسفندیار خٹک (Programme Officer STEP Organization) نے اپنے ذاتی تجربات اور خصوصی افراد کی مختلف معذوریوں کو زیر بحث لایا۔پھر بچوں کو کچھ Activities کے ذریعے اپنی معذوری کو آڑے نہ آنے کا سبق دیا گیا۔

آخر میں WWF.Pak کی ٹیم کی طرف سے پانی کے مناسب استعمال سے متعلق Activities کروائی گئیں۔

سیشن کے اختتام پر پرنسپل اور WWF.Pak کی سینئر پروجیکٹ آفیسر میڈم بشریٰ اور پرنسپل میڈم شائستہ کیانی نے اظہار خیال کیا۔اس کے بعد تمام بچوں میں Refreshment Boxes اور Hygiene kits تقسیم کئے گئے۔

سیشن کی تصویری جھلکیاں

مقابلہ حسن قرأت 2024ء

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

رپورٹ: رفعت رشید، ایسوسی ایٹ ایڈیٹر

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کے زیر اہتمام حسن قرات کا مقابلہ منعقد کیا گیا جس کے تین راؤنڈز تھے پہلے دو راؤنڈز سکول کے اندر ہی مکمل کیئے گئے تیسرے اور آخری مرحلے کے لیے منتخب کی گئی طالبات کو ہی فائنل راؤنڈ میں لایا گیا۔ یہ راؤنڈ سلطانہ فاؤنڈیشن نعیم غنی سینٹر کے سیمینار روم میں منعقد کیا گیا اور اس میں بطور مہمان خصوصی ڈائریکٹر سکولز/ڈائریکٹر نعیم غنی سینٹر میڈم غزالہ سرور نے شرکت کی۔

یہ مقابلہ حسن قرأت 8 بہترین طالبات کے مابین تھا۔ پروگرام کا آغاز کلام پاک سے ہوا اور کمپیئرنگ کے فرائض دہم۔اے کی طالبہ اریسہ شہزادی نے سرانجام دیئے۔

یہ مقابلہ حسن قرات ہشتم اے کی عنایہ فیاض سے شروع ہوا۔ دہم۔اے سے حبہ زہرہ، ہشتم۔بی سے ماریہ منظور، نہم۔سی سے کلثوم، دہم۔بی سے طوبیٰ ساجد، ہشتم۔سی سے ادیبہ ساجد، دہم۔اے سے رومیہا طارق اور دہم۔سی سے ایمان خالد شامل تھیں۔

مقابلہ حسن قرأت کی تصویری جھلکیاں

حسن قرات کے بعد میڈم غزالہ سرور کو اظہار خیال کے لیے مدعو کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خیالات میں تمام طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی محنت کو سراہا کہ جنہوں نے اتنے کم وقت میں اپنی تیاری مکمل کی اور مقابلے میں شرکت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ ان تمام ٹیچرز کو بھی داد دی کہ جنہوں نے ان طالبات کو مقابلے کے لیے تیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کو ہمیشہ ہی ایسے مقابلوں میں حصہ لینا چاہیے تاکہ آپ کی شخصیت میں نکھار آ سکے۔

بعد ازاں پرنسپل سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول مس ثمینہ رانی کو رزلٹ کی Announcement کے لیے اسٹیج پر بلایا گیا۔ انہوں نے میڈم غزالہ سرور ڈائریکٹر آف سکولز کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی مصروفیت کے باوجود اس پروگرام کے لیے قیمتی وقت نکالا۔ اور انہوں نے ججز کی ٹیم مس رضوانہ بشیر، مس اسماء اور مس مصباح جنہوں نے خاص طور پر طالبات کو قرات کی تیاری بھی کروائی اور ان کے کام اور محنت کو سراہا۔

آخر میں تمام کامیاب طالبات میں میڈم غزالہ سرور کے ہاتھوں انعامات بھی تقسیم کیئے گئے۔

Foundation Round Up

فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ

رپورٹ: محمد پرویز جگوال

جسٹس یوسف صراف سنٹر میں سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طرف سے عید بازار لگایا گیا۔

پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کی طرف TB سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے شرکت

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات ARK لائبریری میں محو مطالعہ ہیں۔

کیریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے سلطانہ فاؤنڈیشن ٹیچرز کے لیے دو روزہ ٹیچر ز ٹریننگ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی طالبہ عائشہ امان نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن جماعت پنجم کے سالانہ امتحان میں 600 میں سے 586 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول نے نئے آنے والے سٹوڈنٹس کا نئے سیشن کے آغاز پر ویلکم کیا۔

نئے سیشن کے آغاز پر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول نے بچوں کا پرجوش ویلکم کیا۔

کالج آف کامرس میں BS اور ADC-II کیلئے فیئر ویل پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے تمام سکولز میں خوبصورت عید ملن پارٹی کا انعقاد۔

WHO کی جانب سے ""My Health My Rights" کے موضوع پر پینٹنگ کا مقابلہ منعقد ہوا جس میں پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔

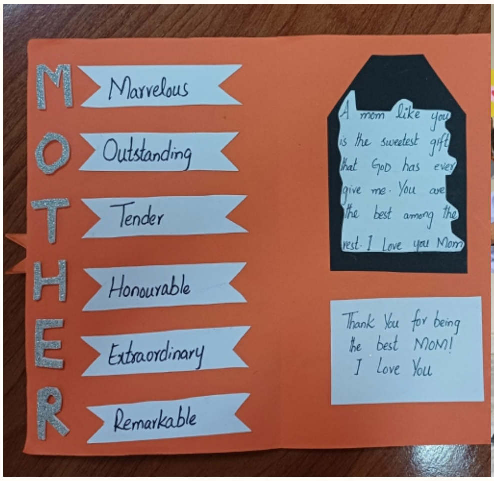

مدرز ڈے پر سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے بچوں نے اپنی Mothers کیلئے خوبصورت کارڈز بنا کر محبت کا اظہار کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول نے کلاس پریپ میں نئے داخل ہونے والے بچوں کو خوبصورت انداز میں ویلکم کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے سکاؤٹس کی تقریب حلف برداری۔

ڈاکٹر ثمینہ ایاز نے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کلاس اول کے سٹوڈنٹس کا میڈیکل چیک اپ کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن ڈگری کالج برائے خواتین کی پرنسپل غزالہ خالد صاحبہ نے سپیشل چلڈرن سکول کو دو عدد Wheel Chairs کا عطیہ دیا۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کے سٹاف اور سٹوڈنٹس کا کالج آف کامرس کا دورہ۔

"منشیات کی عادت اور اس کے اثرات" کے موضوع پر SP اسلام آباد اور SHO شہزاد ٹاؤن نے بوائز ہائی سکول کے طلبہ کو آگاہی لیکچر دیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے طلباء وطالبات نے عالمی یوم مزدور پر خوبصورت انداز میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول میں بچوں نے "World Earth Day" خوبصورت انداز میں منایا۔

عنقریب ایک طوفانی انقلاب آنے والا ہے

مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں کو کس تیزی سے بدل دے گی؟

(محمد پرویز جگوال، ریسرچ سکالر، نعیم غنی سنٹر)

مصنوعی ذہانت (AI) ایک تیزی سے ترقی پذیر شعبہ ہے جو روبوٹ کو انسانی عقل کی نقل کرنے اور ایسی سرگرمیاں انجام دینے کے قابل بناتا ہے جن کے لیے عام طور پر انسانی ادراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ AI نے حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر ترقی کی ہے، بہت سے مختلف کاروباروں اور روزمرہ زندگی کے شعبوں میں انقلاب برپا کیا ہے۔

مصنوعی ذہانت دنیا کو بدل رہی ہے۔ اب تک فوٹو شاپ کے استعمال سے اصلی نظر آنے والی جعلی تصاویر بنائی جاسکتی تھیں لیکن اس میں گھنٹوں کی محنت درکار تھی۔ اب، یہ صرف ایک سیکنڈ میں کیا جاسکتا ہے۔ اپنے چہرے پر مسکراہٹ ڈالنا۔ ایک بٹن پر کلک کریں اور یہ ہوگیا۔ اپنے بالوں کو تبدیل کرنا۔ ایک کلک سے آپ کے بال چھوٹے ہوجاتے ہیں۔ ایک کلک سے آپ کے بال لمبے ہوجاتے ہیں۔ یہ جعلی تصاویر بہت اصلی لگتی ہیں۔ اور اگر میں چاہوں تو AI کی مدد سے ویڈیو میں اپنا چہرہ بدل سکتا ہوں۔ چہرے کے ساتھ ساتھ، میں AI کی مدد سے اپنی آواز کو دوسری زبان بولنے کے لیے استعمال کرسکتا

*AI Generated Images

ہوں۔ ہم AI کی مدد سے اپنی آواز کو دوسری زبانوں جیسے فرانسیسی، جرمن اور کسی بھی زبان میں تبدیل کرتے ہیں۔ ہم AI کی مدد سے دو سیکنڈ میں پینٹنگز اور اینیمیشن بنا سکتے ہیں۔

خود کار طور پر ای میلز کا جواب دینا، ہمارے لیے ای میلز لکھنا، ہماری پڑھائی میں ہماری مدد کرنا، ہمارے کام میں ہماری مدد کرنا، ہمیں صحت سے متعلق مشورے دینا، اور ایک ورچوئل اسسٹنٹ کے طور پر کام کرنا۔ امکانات لامتناہی ہیں۔ ہم ایک نئے عالمی انقلاب کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ مصنوعی

سلطانہ فاؤنڈیشن بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ماہانہ بورڈ میٹنگ۔

نعیم غنی سنٹر نے PSIT طلبہ کے لئے "Communication Skills" پر تربیتی سیشن۔

نعیم غنی سنٹر میں دو روزہ فونکس بیسڈ ٹریننگ۔ جس کی ریسورس پرسن مس طاہرہ شیخ تھیں۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز میں عید ملن پارٹی کا انعقاد۔ ڈائریکٹر سکولز محترمہ غزالہ سرور نے شرکت کی۔

SP اسلام آباد نے سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے طلبہ کے لئے Drug Addiction پر آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔
چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی نے SP اسلام آباد کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

نعیم غنی سنٹر کی جانب سے ”ماں کا مدرسہ“ کے عنوان سے والدین کے لیے تربیتی سیشن

سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز سٹاف کی نیشنل ایجوکیشن ایکسپو میں شرکت۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں نئے داخل ہونے والے ننھے منے بچوں کو خوبصورت انداز میں ویلکم کیا گیا۔

WWF-PAK اور APWASI کی جانب سے خصوصی افراد کے لیے نعیم غنی سنٹر میں آگاہی سیشن

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی سال چہارم کی طالبات کا سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف اداروں میں الوداعی دورہ

ITSI کے سٹوڈنٹس کے لیے انگلش لینگویج ورکشاپ کا انعقاد

ذہانت ہر چیز کو متاثر کرنے والی ہے۔ جاب مارکیٹ بدل جائے گی۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں میں پڑھنے کا انداز بدلنے والا ہے۔ سیاسی نظام بدلنے والا ہے۔فوجی جنگ بدلنے والی ہے۔اگرچہ AI کی ترقی پچھلے 5۔7 سالوں سے تیزی سے ہورہی تھی،لوگوں نے اسے اس وقت حیرت سے دیکھنا شروع کردیا جب ChatGPT ورژن 3.5 نومبر 2022 میں عوامی طور پر دستیاب ہوا۔ Chat GPT ایک AI سافٹ ویئر ہے جسے ایک بڑی زبان کا ماڈل، LLM کہا جاتا ہے۔اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ انسانوں کے بولنے کے انداز کی بہت اچھی طرح نقل کرسکتا ہے۔اس کے بعد ChatGPT4 اور پھر ChatGPT5 بہت تیزی سے سامنے آئے اور یہ دنیا Super AI کی طرف بڑھنے لگی۔خیال ہے کہ ایک وقت آئے گا جب اس دنیا اور انسانوں پر AI کا کنٹرول ہوگا۔

جس انداز میں انسان ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں AI کو،فون، انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر ہماری زبان استعمال کرنے کا طریقہ،اسی پر تربیت دی گئی تھی اور اب وہ ہم سے اسی انداز میں بات کرسکتا ہے۔چیٹ جی پی ٹی کو اوپن اے آئی نامی ایک امریکی کمپنی نے بنایا ہے اور اس کی مقبولیت اتنی تیزی سے بڑھی کہ یہ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی آن لائن سروس بن گئی۔ Netflix کو 1 ملین صارفین تک پہنچنے میں 3.5 سال لگے۔ٹویٹر کو 2 سال لگے۔فیس بک کو 10 مہینے لگے۔انسٹاگرام کو 2.5 مہینے لگے۔اور ChatGPT صرف 5 دنوں میں اس سنگ میل کو عبور کرگیا۔

لوگ ڈرتے ہیں کہ AI اتنا اور اتنے اچھے طریقے سے کام کرسکتا ہے،اور انسانوں سے بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے،تو بہت سے لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔اور یہ سچ ہے کہ تاریخ میں جب بھی کوئی نئی ٹیکنالوجی متعارف ہوئی، اس کا اثر جاب مارکیٹ پر پڑا ہے۔ جب سمارٹ فون متعارف کرائے گئے تو لینڈ لائن ٹیلی فون آپریٹرز کی نوکری سب ختم ہوگئی۔کاریں آئیں تو گھوڑا گاڑیاں چلانے والوں کا کام تقریباً ختم ہوگیا۔جب اے ٹی ایم آئے تو بینکوں میں بینک ٹیلروں کی نوکریاں، جو ہمارے نقد لین دین کی سہولت فراہم کرتے تھے،ان ملازمتوں کی مانگ میں زبردست کمی واقع ہوئی۔

اوراب، جو لوگ مصنوعی ذہانت کا استعمال نہیں سیکھیں گے وہ پھر پیچھے رہ جائیں گے۔آنے والے برسوں میں،AI ایک نیا معیار بن جائے گا۔ کہ اگر آپ نوکری چاہتے ہیں تو آپ کو AI کا بنیادی علم ہونا چاہیے۔جیسے، اگر آپ آج نوکری چاہتے ہیں، تو آپ کو کمپیوٹر کا بنیادی علم ہونا ضروری ہے۔ زیادہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے،بس یاد رکھیں کہ مختصر مدت میں، ہم جتنا بہتر طور پر AI کے بارے میں خود کو ڈھالیں گے اور نئی نسل کو اس کی تعلیم دیں گے، مستقبل میں ہم اپنے کیریئر میں اتنا ہی بہتر ہوں گے۔

(Source,Google)

موضوع: ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داری

کچرے کی ری سائکلینگ

مس سونیا نصرت، لیکچرر صحت وجسمانی تعلیم، پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

ماحول کے لغوی معنی اردگرد کے ہیں۔ یعنی ہر وہ چیز جو جاندار پر اثر رکھتی ہے اسے ماحول کہتے ہیں۔ مجموعی طور پر زمین فضا اور پانی کو ماحول کہتے ہیں جس میں تمام حیاتیاتی، طبیعاتی اور کیمیائی اجزاء وعناصر شامل ہوتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ جو کچھ دنیا وکائنات میں ہے اسے ماحول کہا جاتا ہے۔

ماحولیات دراصل ماحول کے مطالعہ کو کہتے ہیں جس سے ہمیں ماحول کے تمام عوامل اجزاء وعناصر اور ان کی خصوصیات وکمزوریوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ ماحول کا مطالعہ دراصل حیاتیات، ارضیات، جغرافیہ، تاریخ، معاشیات، حیاتیاتی فنون، ارضی سائنس اور آبی علوم کے مطالعہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

عوام کے ماحول سے واقفیت کو ماحولیاتی شعور کہتے ہیں اس کی عام طور پر دو اقسام ہیں۔ ایک شعور برائے شعور۔ یعنی لوگ ماحول کے بارے میں جانتے تو بہت ہیں لیکن جانتے ہوئے عمل نہیں کرتے ہیں۔ اور دوسرا شعور برائے عمل یعنی ماحول کے بارے میں جو کچھ جانا جائے اس پر عمل کیا جائے عام طور پر بچوں میں شعور برائے عمل ہوتا ہے جبکہ معاشرے کے غیر ذمہ دار افراد شعور پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

براہ راست ماحولیاتی شعور بڑھانے کے لئے مختلف قسم کی مشاورتی تقریبات کا سہارا لیا جاتا ہے جن میں مذاکرے، مباحثے، جلسے، اجلاس وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ پائیدار بنیادوں پر شعوری مہم چلانے کے لئے طباعتی ذرائع ابلاغ یعنی اخبارات، مجلے بینرز، رقعے، کتابچے، پوسٹرز سے مدد لی جاتی ہے اور بڑے پیمانے پر ماحولیاتی آگہی کے لئے برقی میڈیا یعنی ٹی وی، ریڈیو اور انٹرنیٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔

ماحول کے تحفظ میں ہمارے مجموعی طور پر یہ ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔ زمین کو کاشت کیا جائے۔ بنجر نہ چھوڑ دیں۔ کچرے کو ری سائیکل کیا جائے یا پھر مناسب جگہ پر ٹھکانے لگایا جائے۔ تاکہ بیماریاں جنم نہ لیں۔ فیکٹریوں کی دھول اور تمام آلودگیوں سے بچا جائے تاکہ خوش گوار فضا میں سانس لینا ہم سب کو میسر ہو سکے۔

ماحول کے تحفظ کے لیے بیداری

مس عندلیب تبسم، شعبہ فائن آرٹس، پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

صحت کے لئے صفائی بہت ضروری ہے جو لوگ صاف ستھرے نہیں رہتے انہیں لوگ پسند بھی نہیں کرتے ہیں۔ ہمارا مذہب بھی ہمیں پاک صاف رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''صفائی نصف ایمان ہے''

صفائی کسی ایک چیز تک محدود نہیں ہم سب کو چاہیے کہ اپنے جسم اور لباس کو صاف رکھیں۔ صبح اٹھ کر غسل کریں، دانت صاف کریں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ ہمیں کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اچھے سے دھونا چاہیے۔ اس سے ہم بیماریوں سے بچیں گے۔ ہمیں اپنے گھر، سکولوں، کالجوں، گلی محلوں کو بھی صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ قرآن پاک میں صفائی کے بارے میں یہ ارشاد ہے کہ ''پاک صاف لوگوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔'' (سورۃ التوبہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان پودا لگائے گا یا کھیتی کرے گا اور اس سے کوئی پرندہ، انسان یا چوپایہ رزق پائے گا وہ اس کے لئے صدقہ بن جائے گا۔'' اور ایک دوسری جگہ آپ ﷺ نے شجر کاری کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا: ''جو شخص پودا لگائے گا، اس کے لئے اس پودے سے نکلنے والے پھل کے بقدر ثواب لکھا جائے گا۔'' (مسند احمد)

ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیں۔ ماحول کو صاف رکھنا صرف چند لوگوں کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ ہم سب کو چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں اور ماحول کو صاف رکھنے کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ اقدامات اٹھانے چاہیں۔ ماحول کے ماہرین درج ذیل اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہیں:

☆ جس قدر ممکن ہو شجر کاری کی جائے۔

☆ فیکٹریوں اور گھروں کی گندگی کو پانی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

☆ زہریلے دھوئیں کے اخراج پر کنٹرول کیا جائے۔

☆ پلاسٹک سے بنی اشیاء سے بچا جائے وغیرہ۔

ماحولیات کے تحفظ کے لئے عالمی سطح پر ماحولیات کا عالمی دن ہر سال 5 جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 1974ء سے منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد لوگوں میں ماحول کے تحفظ کے لئے بیداری لانا ہے۔

ہم معاشرے کے درجہ بالا اقدامات میں شامل ہو سکتے ہیں، ماحولیاتی تنظیموں میں شامل ہو سکتے ہیں اور صفائی مہم میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا انسانوں اور کرہ ارض دونوں کی بھلائی کے لئے بہت ضروری ہے۔

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے گردونواح کا خیال رکھیں اور آنے والی نسلوں کے لئے اس کی پائیداری کو یقینی بنائیں۔

حسن خیال عمل سے، پاک وطن کا حسن نکھاریں ہم
اس کے گیت بلند کریں اس کے پھول سنواریں ہم

جانوروں کے شکار پر پابندی

عائشہ نذیر، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

فطرت کا ماحولیاتی نظام جس میں تمام جاندار ایک ساتھ رہتے ہیں اسے ماحول کہتے ہیں۔ انسان، حیوان اور پودوں جیسی مخلوقات ماحول کے بنیادی اجزاء ہیں اور یہ سب جاندار ہیں۔ جس جگہ ہم رہتے ہیں اس کے اردگرد کی تمام چیزیں مثلاً انسان حیوان، چرند پرند اور بے جان چیزیں سب ماحول کا حصہ ہیں۔

ماحول پاکیزہ، صاف ستھرا اور خوشگوار ہو تو انسان روحانی خوشی محسوس کرتا ہے۔ لیکن یہی ماحول آلودہ ہو جائے تو انسان ذوق وشوق اور مسرت سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کی زندگی مسلسل عذاب کا نمونہ بن جاتا ہے۔

پوری دنیا کو اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا سامنا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً زمینی آلودگی، آبی آلودگی، ہوائی آلودگی اور شور کی آلودگی وغیرہ، آلودگی خواہ کسی بھی قسم کی ہو اس سے انسانی صحت اور قدرتی ماحول بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ موجودہ دور میں اس دنیا کو سب سے بڑا خطرہ جنگلات کے ختم ہونے سے ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں قدرتی آفات وسیلاب، آندھی، طوفان کا آنا لازمی ہے اور پھر انسانوں میں مہلک بیماریوں کا اضافہ یقینی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی میں تیزی سے اضافے کی ایک بڑی وجہ یہاں کے جنگلات کی مسلسل کٹائی بھی ہے۔ کسی بھی ملک کے خشک رقبے کا 25 فیصد جنگلات پہ مشتمل ہونا نہایت مناسب اور انتہائی ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ جنگلات کی اتنی اہمیت ہونے کے باوجود پاکستان میں درختوں کی یا جنگلات کی اتنی کمی ہمارے لیے باعث تعجب ہے اور افسوس کا مقام یہ ہے کہ یہ تعداد دن بدن مزید کم ہوتی جا رہی ہے۔ ملک میں بڑھتی آلودگی اور موسمی تبدیلیوں سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ شجر کاری ملک کے لیے اس وقت ایک اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔ اس لیے جس قدر ممکن ہو زیادہ سے زیادہ شجر کاری کی جائے۔

ماحولیاتی نظام اور ماحولیات پر آب وہوا کی تبدیلیوں کی وجہ سے بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے پودوں اور جانوروں کی متعدد قسمیں معدوم ہو گئیں ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں انسانی حیات کو شدید خطرات ہیں۔ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ جنگل اور جنگلی حیات کم ہو رہے ہیں۔

ماحول کا تحفظ اور اس پر ہماری ذمہ داریاں اہم اور فوری مسائل ہیں۔ ہمیں زمینی، پانی، ہوا اور جانوروں کی بہتری کے لیے اپنی زمینی اور عملی ہمواریوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ماحولیات میں ہونے والی تبدیلیوں کے تحفظ کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہے۔

جس قدر ممکن ہو شجر کاری کی جائے۔

فیکٹریوں اور گھروں کی گندگی پانی میں نہ پھینکی جائے۔ زہریلے دھوئیں کے اخراج پر کنٹرول کیا جائے۔

جانوروں کے شکار پر پابندی لگائی جائے اور اسے یقینی بنایا جائے۔ آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس لیے ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ قدرت کے وسائل میں بگاڑ پیدا کرنے والے کاموں سے اجتناب کریں گے۔ زمین کی کیمیائی اور قدرتی طاقت کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کریں گے۔ رب کریم سے دعا ہے کہ ہمیں ماحولیاتی تحفظ کا شعور وآگہی عطا فرمائے۔ آمین۔

ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں

فاطمہ رضا (دہم اے) سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

ماحولیاتی آلودگی

اس وقت عالمی سطح پر آلودگی ایک بہت بڑا انسانی مسئلہ بن کر ابھرا ہے اور آگے بڑھ رہا ہے۔ افسوس کہ ہمارا ملک جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں اپنا قدم آگے بڑھا رہا ہے کی حالت بھی اس سلسلہ میں بہت قابل افسوس ہے 2022ء کی رپورٹ کے مطابق ابھی ہمارا ملک 180 ویں مقام پر ہے اور ہم اپنے سارک ممالک سے بھی پیچھے ہیں، اس لیے یہ مسئلہ بے حد اہم اور فوری توجہ کا مستحق ہے، یہ بھی حقیقت یہ ہے کہ مسلم بستیوں اور محلوں میں ماحولیاتی آلودگی کی صورت اور خراب ہے، مسلمانوں کو بتانے کی ضرورت ہے کہ:

''ماحول کا تحفظ صرف ایک انسانی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اسلام نے بھی اس کی تعلیم دی ہے''۔

درخت اور جنگلات یہ جہاں انسان کو صاف و شفاف ہوا فراہم کرتے ہیں، وہیں فضا میں پھیلی ہوئی آلودگی کو جذب کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں ہر ملک کا 25% رقبہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہئے لیکن! افسوس کہ ہمارے ملک کا 50% سے بھی کم رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ درخت کسی ملک کی معیشت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتے ہیں درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ اندر کھینچتے اور آکسیجن باہر پھینکتے ہیں۔ ہمارے ملک میں. کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار ہوا میں زیادہ ہونے کے باعث زمین کا درجہ حرارت بری طرح بڑھ رہا ہے اور زمین کی پیداواری صلاحیت بھی کم ہو رہی ہیں

ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کی تدابیر

(1) شجر کاری:

ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کے لیے ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے کہ ہم اسے ملک میں جنگلات کے رقبے کو 5 گنا بڑھائیں تاکہ ہماری ملک میں درجہ حرارت کم ہو جائے۔ لوگ شجر کاری کرنے کو اپنا معمول بنائیں

(2) لوگوں کی معلومات میں اضافہ:

ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ لوگوں کی معلومات میں ماحولیاتی آلودگی کی سنگینی کے بارے میں۔ آگاہی بڑھائیں اور معلومات میں اضافہ کریں۔

(3) آبادی میں بے ہنگم اضافہ ختم کرنا:

ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کا سب سے اہم حل یہ ہے کہ آبادی میں اضافہ دور کیا جائے اور ایک علاقے میں آبادی کی ایک حد محدود کر دی جائے۔

(4) شہری منصوبہ بندی

شہری منصوبہ بندی کے تحت سڑکوں میں درمیانی پٹی پر شجر کاری کی جائے۔ علاقوں میں پارکس بنائے جائیں اور گھروں کے ساتھ کھلی جگہیں چھوڑی جائیں۔

ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں

مس انیلہ، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

روشنی ہوا پانی، مٹی، نباتات اور جانور جیسے کئی اجزاء کا ہماری زندگی سے تعلق ہوتا ہے۔ زندگی سے تعلق رکھنے والی گردوپیش کی تمام اشیاء سے مل کر ماحول بنتا ہے۔

ماحول ایک وسیع اصطلاح ہے۔ جانداروں پر کسی نہ کسی طریقے سے اثر انداز ہونے والی طبیعی، کیمیائی اور حیاتی اجزاء ان تمام کو مجموعی طور پر ماحول کہتے ہیں۔

مختصر یہ کہ ماحول سے مراد اطراف کے حالات، جاندار قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے اجزاء شامل ہیں۔

آج زمین پر کئی قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ اجزا کے اثر کی وجہ سے کئی ماحولیاتی مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ ان میں ماحول کی آلودگی ایک اہم مسئلہ ہے۔

آلودگی ایک وسیع تصور ہے۔ ہوا، پانی، آواز، تابکاری، زمین روشنی پلاسٹک کی آلودگی جسے مختلف اقسام کی آلودگیاں پائی جاتی ہیں۔ ان تمام کا مضر اثر تمام جانداروں کے وجود پر ہوتا رہتا ہے اور اسی لیے آج ماحول کے تحفظ کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔

4 ماحول کے اثرات درج ذیل ہیں:

گرمی ہو تو شدت کی گرمی ہوتی ہے بارش کے موسم میں اس قدر بارشیں برستی ہیں کہ سیلاب کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے اور یہ سب گلوبل وارمنگ کے اثرات ہیں۔ درختوں کی کٹائی کی وجہ سے ہوا اور پانی کی آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔

درختوں کی کٹائی کی وجہ سے بہت سے جانوروں کی نسلیں ختم ہو رہی ہیں، اور ان سب مسائل کا ذمہ دار انسان ہے۔

ماحول کے اثرات کی وجہ سے انسان کی زندگی بہت متاثر ہو رہی ہے۔

انسان مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہا ہے۔ کینسر کے مریضوں میں تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ کیونکہ سورج کی شعائیں انسان تک بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچ رہی ہیں۔ اوزون کی تہہ جو زمین کے اردگرد ہوتی ہے زہریلی گیسوں اور کارخانوں کے دھویں سے بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ جس سے مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

گلوبل وارمنگ کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔ جس میں گلیشیئرز پگھلتے جا رہے ہیں اور اس کی وجہ سے زمین کا خشک حصہ سمندر میں تبدیل ہو رہا ہے۔

فیکٹریز اور کارخانوں کی آلودہ گیس ہوا میں خارج ہو رہی ہیں۔ جس سے ہوا آلودہ ہو رہی ہے۔ اضافی بارشیں ہو رہی ہیں اور کئی جگہوں پر بارش نہ ہونے کی وجہ سے زمین بنجر بن گئی ہے۔ سیلاب میں اضافہ ہو گیا ہے۔ پہلے سالوں بعد سیلاب آتے تھے۔ اب سیلاب کا آنا معمول بن گیا ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے جنگلات کی کٹائی کی جا رہی ہے۔ اور زمین کی ہریالی دن بہ دن ختم ہو رہی ہے۔

ماحول کے تحفظ کیلئے، ہمیں آلودگی پر قابو پانا چاہیے۔ بڑی بڑی انڈسٹریز کو بند کرنا نقصان دہ ہے مگر ان سے نکلنے والے آلودہ کیمیکلز کو نکاسی اور فلٹر

کر کے انھیں چھوڑا جائے ٹرانسپورٹیشن میں زیادہ سے زیادہ پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کیا جائے۔اور ہمارے اطراف میں ہمیں جو چیزیں نظر آتی ہیں جیسے پلاسٹک،لکڑی، پیپر کو ریسائیکل کر کے دوبارہ استعمال میں لایا جائے۔

توانائی کے ایسے ذرائع استعمال کیے جائیں جس سے آلودگی پیدا نہ ہو۔سولر اور بائیوانرجی کا استعمال کر کے بجلی پیدا کی جائے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم ایک بہتر ماحول میں سانس لیں اور آب و ہوا کو خوشگوار بنائیں تو ہمیں اپنے اطراف میں چیزوں کو ری سائیکل کرنا ہوگا، اور ہمیں زیادہ سے درخت لگانے ہونگے کیونکہ درخت زمین کو صاف ستھرا اور ایک اچھا ماحول دیتے ہیں۔

زمین کی حفاظت کریں۔اور اپنے ماحول کو خوبصورت بنانے کیلئے .زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے پاکستانی حکومت نے کلین گرین پاکستان کے نام سے ایک پروگرام کا اعادہ کیا جس میں دس بلین درخت لگانے کا ہدف تھا۔عمران خان جو اس وقت کے وزیراعظم تھے ان کو اس پروگرام پر بہت پذیرائی ملی اور پوری دنیا میں اس پروگرام کو سہرایا گیا۔

ہمیں ماحول کی حفاظت کرنی چاہیے اور اس کو خوشگوار بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیں۔

ماحول کی اہمیت سے آگاہی

ملکہ فرح، ٹیچر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ہم جس فضا میں سانس لیتے ہیں۔وہ ہمارے ماحول کا ایک حصہ ہے۔جب ہم قدرتی وسائل کا استعمال اپنی خودغرضی سے ان کے تناسب کے بگڑنے کی پرواہ کئے بغیر کرتے رہتے ہیں تو ماحول متاثر ہونے لگتا ہے۔

ماحول کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ماحول کے تحفظ کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ہمیں اپنے روزمرہ کے کاموں میں کچھ اقدامات کرنا ہوں گے تو ماحول کے تحفظ میں بہت مدد مل سکتی ہے۔جیسے پانی کا استعمال کم کرنا، پلاسٹک کا استعمال نہیں کرنا، پودوں کو لگانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا وغیرہ۔

نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق صفائی نصف ایمان ہے۔اس لیے ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہئیے۔تاکہ آلودگی نہ پیدا ہو سکے۔

گھر اور سکول کے اردگرد کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔پارک، بازار، سڑک، دریا اور سمندر کے کنارے جوس کے ڈبے اور پھلوں کے چھلکے مت پھینکیں کپڑے کے تھیلوں کا استعمال کریں۔صنعتی اداروں کو آبادی سے دور قائم کیا جائے زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں تاکہ ماحول خوشگوار رہے، گندگی، شور اور دھوئیں جیسی خرابیوں سے اپنے ماحول کو بچایا جائے۔گاڑیوں کے دھوئیں سے بھی آلودگی ہوتی ہے تو ہمیں آمدورفت کے لیے گاڑیوں کا سفر صرف دور دراز مقامات پر جانے کے لیے کرنا چاہئیے۔ماحول کو صاف رکھنے کے لیے بچوں کی تربیت کرنا بھی ضروری ہے۔بچوں کو ماحول صاف رکھنے کی تعلیم دی جائے تو بڑے ہونے پر انہیں احساس رہے گا کہ ماحول کو صاف رکھنا ہے۔لوگوں کو ماحول کی اہمیت کے بارے میں سمجھانا ہوگا کہ یہ ماحول، یہ زمین اور آسماں ہی ہمارا پہلا گھر ہوتے ہیں۔اگر ہمارا یہ گھر صاف ہوگا تو زندگی آسان اور صحت اچھی ہوگی۔

صفائی کی اہمیت وافادیت

مس نوشابہ خالد پرنسپل سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

زندگی کی بقاء کے لئے قدرت نے زمین پر نباتات، حیوانات، انسان اور ان کے ماحول میں ایک توازن رکھا ہے۔ آج انسان اپنی جسمانی و نفسیاتی خواہشات کی خاطر اور آبادی میں اضافے کی وجہ سے قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہا ہے۔ جس سے اس کے ماحول میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی رفتار بہت تیز ہو چکی ہے۔ منفی اثرات کے قدرتی عوامل کا حل تو خود قدرت کے پاس ہے۔ مگر وہ غیر قدرتی عوامل جو انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ظہور میں آئے ہیں ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ہمارے اردگرد کا ماحول قدرت نے ہمارے تحفظ اور سہولت کے مطابق تخلیق کیا ہے۔ لیکن ہمارے تغیر پذیر طرز زندگی کی بدولت ماحول آلودہ ہوتا جا رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ اس ضمن میں ہمارے اوپر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ جنگلات کی کٹائی کو روکیں، کارخانوں کے فاضل مادوں کے لیے مناسب اقدامات کریں تاکہ ہماری زمین برباد نہ ہو۔

معاشرے کے تمام طبقوں میں شعور پیدا کرنا چاہیے تاکہ لوگ اپنے ماحول کو تحفظ دینے میں معاون ثابت ہوں۔ زمینی آلودگی انسان کے لئے سب سے زیادہ ضرر رساں ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ لوگوں میں احساس ذمہ داری کا فقدان ہے۔ جس کی بناء پر صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا اور گھروں کا کوڑا کرکٹ بلا حیل و حجت گلیوں میں پھینک دیا جاتا ہے جو گل سڑ کر ماحول میں آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ انسان نے چاند پر تو قدم رکھ لیے ہیں لیکن اس کو زمین پر رہنے کا سلیقہ نہ آیا۔

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا

ماحول کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ لوگوں کو ماحولیاتی آلودگی کے نقصانات، صحت و صفائی کی اہمیت وافادیت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں کی تربیت دی جائے۔ لوگوں میں سماجی شعور بیدار کیا جائے۔ تاکہ وہ نہ صرف اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھیں اردگرد کے ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھیں۔ کیونکہ صفائی نصف ایمان ہے۔ مناسب اور موزوں شجرکاری بھی ماحولیاتی تحفظ میں مددگار رہے گی۔ درخت شور کو جذب کرتے ہیں اور آکسیجن فضاء میں شامل کرتے ہیں۔ شہروں میں بھی پارکوں اور سڑکوں کے کنارے شجرکاری کی جائے۔

پلاسٹک کے لفافوں پر پابندی عائد کی جائے صفائی کی اہمیت وافادیت اجاگر کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً سیمینارز کا اہتمام کیا جائے تاکہ ماحول کو تحفظ دیا جا سکے۔

علم اور عقل انسان کو بہتر فیصلہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
جہالت اور ناسمجھی منفی قوتوں کو آسانی سے فساد پھیلانے میں مدد کرتی ہیں۔ ڈاکٹر نعیم غنی

موسمیاتی تبدیلی

بشریٰ تسلیم، ٹیچر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ماحول ہمارے سیارے کا وہ نظام ہے جو زندگی کو ممکن بناتا ہے۔ اس میں ہوا، پانی، زمین اور تمام جاندار چیزیں شامل ہیں۔ ماحول کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری۔ ہے۔ کیونکہ یہ ہماری صحت اور فلاح و بہبود کے لیے ضروری ہے۔

ماحول کو آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عوامل سے خطرہ لاحق ہے۔ یہ عوامل ماحول کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور ہماری صحت اور سیارے کے لیے سنگین نتائج برآمد کر رہے ہیں۔

ماحول کا تحفظ کرنے کے لیے ہم سب اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہم کم گاڑیاں چلا کر، توانائی بچا کر اور ری سائیکلنگ کر کے آلودگی کو کم کر سکتے ہیں۔ ہم درخت لگا کر اور جنگلات کی کٹائی کو روک کر جنگلات کو بچا سکتے ہیں۔ اور ہم موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے حکومتوں اور کاروباروں کی حمایت کر سکتے ہیں۔

ماحول کا تحفظ ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں آج ہی اقدامات کرنے ہوں گے تا کہ ہم اپنے سیارے کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھ سکیں۔

یہاں ں کچھ مخصوص اقدامات ہیں جو ہم ماحول کا تحفظ کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔

- ★ کم گاڑیاں چلائیں اور زیادہ پیدل چلیں، سائیکل چلائیں یا عوامی ذرائع نقل و حمل استعمال کریں۔
- ★ اپنے گھروں میں توانائی بچائیں۔
- ★ ری سائیکل کریں اور کمپوسٹ کریں، پانی بچائیں۔
- ★ درخت لگائیں اور جنگلات کی کٹائی کو روکیں۔
- ★ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے حکومتوں اور کاروباروں کی حمایت کریں۔

ماحولیاتی تحفظ اور ہماری ذمہ داری

علینہ عارف، نہم۔ بی، سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

ماحولیاتی آلودگی اور اس کا تحفظ ایک اہم مسئلہ ہے جو ہماری زندگی کی بنیاد ہے۔ زمین ہوا، اور پانی جیسے طبعی وسائل ہمیں زندگی کا اہم حصہ فراہم کرتے ہیں۔ ان وسائل کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، چونکہ ہم ان پر منحصر ہیں۔

ماحولیاتی تحفظ ہماری زمین کی حفاظت کا معیار ہے۔ ہمیں زیستی تنوع کی حفاظت، پیدائشی منابع کی استعمال میں اعتدال، اور تابعین کو تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ ہماری زمین کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے، ایسا کرنا ضروری ہے۔

ماحولیاتی تحفظ اور ہماری زمین کی حفاظت میں ہماری زمین کی زندگی، ہماری زندگی اور ہمارے مستقبل کی رہنمائی کرتی ہے. ہمیں اپنے عمل سے ایک دولتمند ماحول کی طرف رہنمائی کرنی چاہیے، جو ہمارے مستقبل کے لیے بہتر ہو سکے۔ ایسا کرتے ہوئے ہم مل کر آئندہ کی راہوں کو روشن کر سکتے ہیں، جہاں زمین اور انسانیت کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ احترام اور محبت کی بنیاد پر قائم رہے۔

ماحول کا تحفظ شجرکاری سے ممکن

رمشاء تنویر، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ہر وہ چیز جو جاندار پر اپنا اثر رکھتی ہو، اسے ماحول کہتے ہیں۔ مجموعی طور پر زمین فضا اور پانی کو ماحول کہتے ہیں جس میں تمام حیاتیاتی طبیعاتی اور کیمیائی اجزا و عناصر شامل ہوتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی سے مراد قدرتی ماحول میں ایسے اجزاء کا شامل ہونا ہے جس کی وجہ سے ماحول میں منفی اور ناخوشگوار تبدیلیاں واقع ہوں۔ پوری دنیا اس وقت ماحولیاتی آلودگی کے مسائل سے دوچار ہے۔ آلودگی عام طور پر صنعتی اور کیمیائی مادوں کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن یہ توانائی حرارت اور روشنی کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ آلودگی خواہ کسی بھی قسم کی ہو اس سے انسانی صحت اور قدرتی ماحول پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ ماحول کے تحفظ سے مراد قدرتی ذرائع کا بہترین استعمال اور ان کا تحفظ ہے۔

ماحول کے تحفظ کے لئے اقدامات:-

ماحول میں ہونے والی منفی تبدیلیوں کے تحفظ کے لئے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہے:

- ★ جس قدر ممکن ہو شجرکاری کی جائے۔
- ★ زہریلے دھوئیں کے اخراج پر کنٹرول کیا جائے۔
- ★ پرائیوٹ ٹرانسپورٹ کی بجائے پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال کیا جائے۔
- ★ پلاسٹک کا استعمال کم سے کم کر کے ایسا مواد استعمال کیا جائے جسے دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جاسکے بجلی کو احتیاط سے استعمال کیا جائے۔
- ★ پانی کو بہتر طریقے سے استعمال کر کے اسکا تحفظ یقینی بنایا جائے۔
- ★ فیکٹریوں اور گھروں کی گندگی دریاؤں، نہروں اور ندی نالوں میں نہ پھینکی جائے۔

ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں

مس انیلہ، سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

ماحولیات کے تئیں ہماری بہت ذمہ داریاں ہیں اور اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے لگ جائیں تو یقیناً پائیدار ترقی کے اہداف میں ہم اپنا حصہ پیش کر سکتے ہیں۔ اگر انسان اس بات کو سمجھ لے تو ہر دن یوم ماحول ہے اور اسے عملی جامہ پہنائے تو ماحولیائی آلودگی سے بچا جا سکتا ہے۔ ہمیں صرف زمینی آلودگی کو ختم کرنے کو صاف و شفاف ماحول نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ زمینی، آبی اور ہوائی آلودگی کرنے کیلئے خاطر خواہ اقدامات اٹھانے چاہیں۔ یہ سائنسی ترقی کے دور کے ساتھ ساتھ صنعتی فروغ اور ارتقاء کا عہد زریں ہے نت نئے سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجی کی ترقی نے انسان کو کافی سہولیات اور آرائشیں فراہم کی ہیں وہیں انسان کے لیے کافی سارے پیچیدہ مسائل بھی پیدا کئے ہیں۔ گھروں کے اندر آلودگی کو بھی کم سے کم کیا جانا چاہیے کیڑے مار ادویات اور صفائی کے لیے کیمیائی مواد استعمال کرنے سے گریز کریں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ گھروں کے باہر سڑکوں پر درخت لگائیں تا کہ آلودگی پہ قابو پایا جاسکے۔ اگر ماحول کو آلودگی سے پاک اور صاف رکھنا چاہتے ہیں کو صفائی کا خاص خیال رکھیں کیمیائی مواد کا کم سے کم استعمال کریں۔ تا کہ ہماری آنے والی نسلیں بہترین زندگی گزار سکیں۔

Global Warming

مس ستارہ ظفر، سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول

ماحولیات کی آلودگی کی وجہ سے جو مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ وہ دراصل بیسویں صدی کے مسئلے ہیں اور انسانوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی کے نتیجے میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس آلودگی سے Global Warming کا ایک سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس Global Warming سے انسان اور دیگر جان داروں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے۔

زمین، جنگل، پہاڑ، دریا، صحرا، مختلف جاندار جیسے انسان، پرندے، حشرات الارض اور بڑے بڑے جانور اور چھوٹے جاندار یہ سب ماحولیات کے لازمی اجزاء ہیں اور سب اپنی فطری زندگی میں ایک دوسرے کے لیے ضروری ہیں۔ لیکن اب فطرت میں مداخلت کر کے سارا نظام ہی درہم برہم کر دیا ہے۔ آلودگی کسی بھی قسم کی ہو اس میں سب سے زیادہ نقصان ہماری صحت کو ہی ہوتا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے جنگلات کو بچانا بہت ضروری ہے۔ آپ ﷺ نے شجر کاری کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا ''جو شخص پودا لگائے گا اللہ پاک اس کے لیے اس پودے سے نکلنے والے پھل کے بقدر ثواب لکھے گا''۔ (مسند احمد)

اس وقت کی سب سے اہم ضرورت شجر کاری میں اضافہ کیا جانا ہے۔ کیونکہ جنگلات کی کٹائی کی وجہ سے Global Warming روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جنگلات کی کمی سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج جس طرح سے کائنات کا ماحولیاتی توازن بگڑ رہا ہے۔ فضائی، زمینی، آبی ہر قسم کی آلودگی بڑھ رہی، زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔

ماحول میں ہونے والی مضر تبدیلیوں سے تحفظ کے لئے ماحولیات کے ماہرین درج ذیل اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

1۔ جس قدر ممکن ہو شجر کاری کی جائے۔
2۔ فیکٹریوں اور گھروں کی گندگی کو پانی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔
3۔ زہریلے دھویں کے اخراج پر کنٹرول کیا جائے۔
4۔ پلاسٹک سے بنی اشیاء سے بچا جائے۔

ماحولیات کے تحفظ کے لئے عالمی سطح پر کوشش کی جا رہی ہے۔ ماحولیات کا عالمی دن ہر سال 5 جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام 1947ء سے منایا جا رہا ہے اس دن کو منائے جانے کا مقصد لوگوں میں ماحول کے تحفظ کے لئے بیداری لانا ہے۔ کیونکہ پوری دنیا کو اس وقت ماحولیات آلودگی کا سامنا ہے اور انسان نے تو زندگی کے مختلف شعبوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی آمد سے ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔ ہم سب کو ماحول کے لئے اپنی بیداری کا ثبوت پیش کرتے ہوئے اسے بچانے کی کوشش کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی ہم بتائیں کہ ماحول کو کیسے بہتر بنایا جس سکتا ہے۔

جب تک علم کو عمل میں تبدیل نہیں کیا جاتا وہ ایک ٹھہرے ہوئے تالاب کی طرح ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

ماحولیاتی آلودگی اور ہماری ذمہ داریاں

الکش نوید، 9th-B

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ اس وقت Environmental Crises (ماحولیاتی بحران) اور ماحول میں جو آلودگی اور فساد جس سطح میں بڑھ گیا ہے اس سے ساری دوسری چیزیں اور مسائل پیدا ہو رہے ہیں اور یہ خطرہ اور زیادہ بڑھنے کے امکانات ہیں۔ آیئے اس موقع پر ہم یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ ماحول کے سلسلے میں اسلام کی تعلیمات کیا رہنمائی کرتی ہے اور اس سلسلے میں ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں جن پر ہمیں توجہ کرنی چاہیے۔ قرآن مجید کی ایک سورۃ "سورہ الرحمٰن میں یہ بات فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک عدل کا نظام قائم کیا ہے۔ ہر چیز کی مقدار کو ایک خاص ضرورت کے تحت اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے اور بہت (calculated) حسابی طریقے سے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ قرآن کی آیت یہ رہنمائی کرتی ہے کہ اس نظام میں خرابی پیدا نہ کرو۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر غور کریں تو اس نے اس پر خاص توجہ دی گئی ہے کہ قدرتی وسائل کو بہت احتیاط سے استعمال کیا جائے۔ اور اُسے ضائع نہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ وضو جو نماز سے پہلے کیا جاتا ہے اور جس میں پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اُس میں بھی اس بات کا حکم ہے کہ پانی کا استعمال کم کیا جائے۔ اسلام میں شجر کاری (Plantation) کو ایک صدقہ قرار دیا ہے۔ جب ہم ایک پودا لگاتے ہیں اس کی پرورش کرتے ہیں تو اس درخت سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس لیے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم پودے لگائیں اور ماحولیاتی آلودگی کو کم کریں۔

ماحولیاتی تحفظ اور ہماری زمینی زندگی کی ذمہ داری

ایمان گیلانی، نہم بی، سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول

ماحولیاتی تحفظ اور ہماری زمینی زندگی کی ذمہ داری ہمارے لیے اہم مسئلے ہیں۔ ہماری زندگی کا معیار اور ماحول کا حفاظتی اہمیت کو انکار نہیں کر سکتے ماحول کی تباہ کاری کی وجوہات مختلف ہیں۔ جیسے کہ پیداوار کی تیزی، زمین کی بنجر پن، جنگلوں کی تباہی زیادہ استعمالیت۔ یہ تمام عوامل ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ہمیں ہوا، پانی اور زمین کی غیر موافق شرائط کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ماحول کی تحفظ اور زمین زندگی کی ذمہ داری میں ہمارا کردار اہم ہے۔ ہمیں اپنے روزمرہ کے اعمال پر غور کرنا ہوگا، جیسے کہ پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنا، مواد کی دوبارہ قابل استعمال بندوبست اور ترقیاتی عمارتیں بنانے کی جگہ جدید اور بہترین تراکیب کی تلاش کرنا۔ اس کے علاوہ، ہمیں اپنی زمینی وسائل کا بہتر استعمال کرنا ہوگا، جیسے کہ ذراعت میں آبپاشی کے زیادہ استعمال سے بچنا، اور تنظیم شدہ جنگلات کے تعمیر کے لیے مشترکہ کوشش کرنا۔ اس طرح ہم اپنے ماحول کو محفوظ رکھ سکتے ہیں اور اپنے آنے والی نسلوں کو بہترین ماحولیاتی حالات فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے ہم اپنے معاشرتی موقع کو بہتر بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اور ماحول کو محفوظ رکھنے کیلئے اپنا حصہ ادا کر سکتے ہیں۔

ماحول کے تحفظ کو یقینی بنانا

مس شبراز بی بی، سلطانہ فاؤنڈیشن، جسٹس یوسف صراف سینٹر

ماحول سے مراد ہمارے گھر، ہماری گلی، سڑک، محلّہ اور شہر کی فضائیں ہیں۔ اگرچہ ماحول میں انسان کے معاشرتی رویے اور اس کی اخلاقیات شامل ہوتی ہیں۔ لیکن ماحولیاتی آلودگی میں وہ تمام غلاظتیں اور کثافتیں شامل ہیں جو پانی، ہوا، سطح زمین، زمین کے اندر، فضا اور غذا میں شامل ہو کر انسان کو بیمار کر دیتی ہیں ماحولیاتی آلودگی آج دنیا کو درپیش ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس سے مراد مختلف آلودگیوں کے ذریعے قدرتی ماحول کو آلودہ کرنا ہے۔ جس کے انسانی صحت، جنگلی حیات اور ماحولیاتی نظام پر مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کی پہلی قسم فضائی آلودگی ہے۔ اس سے مراد ہوا میں نقصان دہ مادوں کی موجودگی ہے۔ جو کارخانوں سے اخراج، نقل و حمل اور فوسل فیول کے جلانے کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ یہ آلودگی سانس کی بیماریوں، دل کی بیماریوں اور کینسر کی وجہ بن سکتی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی دوسری قسم پانی کی آلودگی ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب آلودگی (جیسے صنعتی فضلہ، زرعی بہاؤ اور خطرناک مواد کو غیر مناسب طریقے سے ضائع کرنا) آبی ذخائر میں داخل ہوتا ہے۔ یہ سمندری حیات کی موت، پینے کا پانی آلودہ ہونے اور بیماریاں پھیلانے کا باعث ہے۔

اس کے علاوہ زمینی آلودگی فضلے کو غلط طریقے سے ٹھکانے لگانے، کوڑا پھینکنے اور صنعتی سرگرمیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ زمینی آلودگی کے ماحول کے لیے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔

ایک ذمہ دار شہری ہونے کی حیثیت سے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ماحول کے تحفظ کو یقینی بنائیں یہ اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے جب ہم درختوں کے کٹاؤ کو ختم کریں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر قدرتی حسن میں اضافے کے ساتھ ساتھ فضائی آلودگی کو کم کر سکیں۔ اس کے علاوہ فضلہ اور کیمیکل مواد دریاؤں، ندی نالوں میں نہ ڈالیں۔ اور زمین کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے اپنے ماحول کو صاف رکھنا ہمارا دینی فریضہ بھی ہے۔ کیونکہ قرآن وسنت کی تعلیمات صفائی کو نصف ایمان قرار دیتی ہیں۔ اگر ہر شہری اپنا فرض بخوبی سرانجام دے تبھی ہم ماحول کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔

انسان: دانش، ظرافت، لطافت اور احساس کا مرکب ہے۔ اس میں حقیقت پسندی اور تصورات پسندی مل کو اس کی ارتقاء کی بنیاد بنتی ہے۔ اس کے تصورات میں آزادی، شعور اس کے اختیار میں توازن پیدا کرتا ہے اور احساس اس کی زندگی کی روح ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں

تعلیمی کونسلر نادیہ اویس، جسٹس یوسف صراف سینٹر

ہمارے گرد ونواح کی چیزوں کو ماحول کہتے ہیں ان میں کچھ چیزیں قدرتی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا ہے مثلاً سمندر، صحرا پہاڑ وغیرہ اور کچھ انسان کی بنائی ہوئی ہوتی ہیں مثلاً سڑکیں، ہسپتال وغیرہ ماحولیات کی آلودگی کی وجہ سے جو مسائل پیدا ہوتے ہیں وہ دراصل بیسویں صدی کے مسئلے ہیں اس عالمی حدت سے انسان اور دیگر جان داروں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔

وہ ماحول جس میں تمام حیاتیاتی، طبعیاتی اور کیمیائی اجزاء اور عناصر شامل ہوتے ہیں ماحول کے مطالعہ کرنے سے۔ ہمیں اس کی خصوصیات اور کمزوریوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے قدرتی ذرائع میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں۔ جنگل زمین، پانی، ہوا، سورج کی روشنی یعنی جانور حشرات الارض وغیرہ ان مسائل کا ماحول سے بہت گہرا تعلق ہوتا ہے اور ماحول میں کسی بھی قسم کا نقصان دہ مادہ مل جانے سے آلودگی ہوتی ہے کیمیائی مواد کے دریاؤں میں گرنے سے صنعتوں کے زہریلے دھوئیں کی فضا میں آمیزش گاڑیوں دھوئیں کے ہوا میں شامل ہونے اور ایسے دیگر عناصر سے بچنے سے ماحول کا تحفظ ممکن ہے اس کے علاوہ جنگلات کا ہمارے ماحول سے اہم تعلق ہے کیونکہ جنگلات ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں، ہوا کو آبی بخارات بنا کر جنگلات بارش کا سبب بنتے ہیں اور سب سے بڑھ کر درخت سیم اور تھور کو روکنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ تمام قدرتی ذرائع ہمارے بقاء کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اس لیے ہم پانی اور توانائی کو کم استعمال کر کے گندگی نہ پھیلا کر اپنے ماحول کو بچا سکتے ہیں۔

وسائل بچانے کے لیے بہت سے طریقے ہیں ہم وسائل کو بچانے کے لیے مندرجہ ذیل حفاظتی اقدامات کر سکتے ہیں۔

دانتوں کو برش کرنے کے دوران نلکے کو بند رکھیں۔

کاغذ کی دونوں اطراف استعمال کریں۔

کمرے سے نکلتے وقت بلب، ٹیوب لائٹیں اور پنکھے بھی بند کر دیں گندگی نہ پھیلائیں۔

ماحول کو محفوظ کرنے لیے حکومت کو قوانین بنانے چاہیں مثال کے طور پر کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے پھینکنے کا انتظام کریں۔

کوڑا کرکٹ ری سائیکل (Recycle) ہوسکتا ہے اور اس کو بجلی بنانے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

تاریخ میں قوموں کو عروج کے وقت میں دیکھیں تو وہ سراپا عمل نظر آئیں گے اور تنزل کے وقت کو دیکھیں تو وہ تخیلی کج بحثیوں میں مشغول ملیں گے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

ماحول کا تحفظ اور ہماری ذمہ داریاں

لیکچرر کالج آف کامرس' تہنیت صدیق

ہمارے اردگرد جو کچھ بھی موجود ہوتا ہے۔ وہ ہمارا ماحول کہلاتا ہے فطرت کا ماحولیاتی نظام جس میں تمام جاندار ایک ساتھ زندہ رہتے ہیں اسے ماحول کہا جاتا ہے۔ انسان حیوانات اور پودوں جیسی مخلوقات ماحول کے بنیادی اجزا ہیں۔ ماحول کا صاف ستھرا ہونا انسانی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ صاف ستھرا اور خوشگوار ماحول انسانی صحت اور دماغ پر مثبت اثر ڈالتا ہے اور وہ اپنی ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی کے کرنے کے قابل بنتا ہے۔ ماحول چاہے کسی ایک گھر کا ہو یا کسی ادارے کا اسکے تحفظ کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ ایک بچہ بھی اپنے ماحول سے ہی سیکھتا ہے ہمارے گردوپیش کے تمام عوامل بچوں کی نشو و غا اور تعلیم اور تربیت پر اثر انداز ہوتے ہیں اسے ماحول کہا جاتا ہے۔ اگر ماحول اچھا ہوگا تو بچوں کی نشونما بھی اچھی ہوگی۔ ماہرین نفسیات کے مطابق انسان کی فطرت میں جو طبعی خصوصیات اور اثرات جو والدین کی طرف سے منتقل ہوتے ہیں۔ وہ انسان کی شخصیت پر 40 فیصد اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور ان دونوں کے باہمی اشتراک سے انسان کی نشو ونما ہوتی ہے۔ لہٰذا ایک خوشگوار ماحول انسانی صحت پر مثبت اثر ڈالنے کے ساتھ ساتھ اُس کی خود اعتمادی میں اضافہ کرے گا ایک سازگار ماحول شفقت محبت اور ھمدردی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ اگر ہم گھر کا ماحول ایسا رکھیں تو ہمارے بچے مندی اور سرکش نہیں ہوں گے۔ اور وہ غلط راستے کو نہیں اپنائیں گے اُن کی شخصیت کی تعمیر بھی بہترین ہوگی۔ کیونکہ شعوری اور لاشعوری طور پر ہر ایک کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔ اس لیے دین کی تعلیم بھی بچوں کو دینی چاہیئے۔ تا کہ وہ دین کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم پر بھی بہتر توجہ دے سکیں۔ اور اسی طرح وہ ایک متوازن اور پرسکون زندگی گزار سکتے ہیں تعلیم سے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ماحول کا بہتر ہونا بہت ضروری ہے اس طرح انسان کے اعمال وافعال بہتر ہوتے ہیں اور ان کی درستگی سے ہی انسان اپنا مقصد حیات پا لیتا ہے کیونکہ یہیں بچے آگے چل کر معاشرے کے ماحول کا حصہ بنتے ہیں اور معاشرے کے ماحول کو اچھا رکھنے کے لیے ہر فرد کو اپنی زندگی کے اصول وضوابط اور رہن سہن کے طریقوں کے تحت زندگی گزارنا ہوتی ھے۔ اور اس طرح وہ معاشرے کے قانون کی پاسداری کرنے کے قابل بنتے ہیں۔ اور یہ چیز بچپن ہی سے بچوں میں اُجاگر ھوتی ہے اور اس کے لیے ماحول کا اچھا ہونا ضروری ہے معاشرے میں غربت، تعلیم کی کمی، بے روزگاری جیسے مسائل ہونگے تو یہ ماحول پر اثر انداز ہوں گے۔ اگر باہر کا ماحول اچھا نہیں ہوگا اور نوجوانوں کو زندگی گزارنے کے مثبت راستے فراہم نہیں کرے گا تو وہ غلط کاموں میں پڑیں گے۔ چوری، ڈاکہ اور دھوکہ عام ہوگا۔ اور جرائم جنم لیں گے۔ اگر باہر کا ماحول اچھا ہوگا تو انسان کم وسائل اور غربت میں بھی معاشرے میں مثبت کردار ادا کرے گا۔ لہٰذا ہم سب کو چاہیئے کہ ماحول کے تحفظ کو یقینی بنائیں تا کہ ایک صحت مند معاشرہ تشکیل پا سکے۔ (آمین)

کسی شے یا عمل کی قیمت، اہمیت، افادیت یا وقعت اس کی موضوع یا معروض کی وقوعیت (Relevence) پر منحصر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

اسلامی تعلیمات کے مطابق اعتدال و توازن

جنت بی بی معلمہ سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

آلودگی کی ایک قسم زمینی آلودگی ہے پوری دنیا بالخصوص پاکستان میں بھی یہ ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ زمینی آلودگی کی بڑی وجہ اردگرد کے ماحول کا صاف نہ رکھنا ہے۔ جگہ جگہ گندگی پھیلانا اور کوڑا کرکٹ ڈالنا زمینی آلودگی کو جنم دیتا ہے اسلام نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ جس میں جسمانی ہی نہیں گھر اور دیگر مقامات کو بھی صاف ستھرا رکھنے کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔

پانی کے بغیر انسانی زندگی کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا۔ ایک طرف دنیا میں پانی کے ذخائر سکڑتے جارہے ہیں۔ دوسری طرف ان ذخائر کو آلودگی کا سامنا ہے اس کا ذمہ دار کوئی اور نہیں ہم ہی ہیں۔

ہماری صنعتیں فضا میں مضر صحت دھواں چھوڑ کر ہوا کو آلودہ کر رہی ہیں دوسری جانب زہریلا صنعتی فضلہ کسی روک ٹوک اور حفاظتی تدبیر کے بغیر تالابوں، ندیوں اور دریاؤں میں ڈال رہی ہیں۔ اس سے نہ صرف آبی حیات متاثر ہو رہی ہیں بلکہ یہ آلودہ پانی انسانی زندگی کے لیے بھی انتہائی خطرناک ہے۔ ہم آلودگی کے تحفظ کی بات کرتے ہیں دنیا ان آلودگیوں کی وجہ سے ہلاکت کی دہلیز پر ہے۔ انسانی زندگی پر مضر اثرات مرتب کر رہی ہیں نہ آسمانی فضا میں اڑنے والے پرندے محفوظ ہیں نہ کرہ ارض پر زندگی گزارنے والی مخلوق۔ یہاں تک کہ سمندر کی تہہ میں زندگی گزارنے والی مچھلیاں بھی ان سے بچ نہیں سکتی۔

اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس آلودگی سے کیسے بچا جائے ہم اس سلسلے میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ان آلودگیوں سے عالم کو بچائیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اعتدال و توازن سے ہٹنے یا ہٹانے کو فساد کہا جاتا ہے اسی فساد کا نتیجہ آلودگی ہے۔

پلاسٹک سے بنی ہوئی چیزوں سے اجتناب کیا جائے پلاسٹک آلودگی کے ساتھ بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتی ہے ضروری ہے کہ اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور دنیا کو عالمی حدت اور جان لیوا آلودگیوں سے بچایا جائے آیئے ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ قدرت کے وسائل میں بگاڑ پیدا کرنے والے کاموں سے اجتناب کریں گے زمین کی کیمیائی اور قدرتی طاقت کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کریں گے رب سے دعا ہے کہ ہمیں ماحولیاتی تحفظ کا شعور و آگہی عطا فرمائے تاکہ ہم آلودگی سے بچ سکیں۔

کسی چیز کے اچھا ہونے یا کسی عمل کے نیک ہونے کا میزان

انسانی نشو نما میں مساعد ہو۔ سماجی ہم آہنگی اور خوشگواری کو فروغ دے۔

کرہ ارض، اس کے ماحولیاتی توازن اور اس میں موجود مخلوق کو برقرار رکھے۔

انسانی عقائدی التزامات میں مددگار ہو۔

ڈاکٹر نعیم غنی

حکومتی سطح پر جنگلات اور درختوں کے کٹاؤ پر پابندی لگائی جائے

تعلیمی کونسلر شمائلہ فردوس، جسٹس یوسف صراف سینٹر

ماحول انسانی فطرت، پودوں اور جانوروں کا امتزاج ہے لہذا اس کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے عالمی یوم ماحولیات" ہر سال 5 جنوری کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔جس کا مقصد دنیا کو آگاہ کرنا ہے کہ ہم اپنے ماحول کو کس طرح سے صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ایک اچھا شہری ہونے کی حیثیت سے ماحول کے تحفظ کے لیے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان میں سے کچھ پہلو پر نظر ثانی کرتے ہیں۔

ہریالی چادر سے لئے " کیا جلوے تھے کہساروں میں موجودہ دور میں جنگلات کا کٹاؤ عام ہوتا جا رہا ہے جو کہ آب وہوا میں تبدیلی کا باعث ہے درختوں کے کاٹے جانے سے قدرتی حسن میں کمی آتی جا رہی ہے۔درختوں کو کاٹ کر بڑی بڑی عمارتیں اور ہوٹلز بنائے جا رہے ہیں تا کہ آمدن میں اضافہ ہو سکے۔لیکن حکومتی سطح پر جنگلات اور درختوں کے کٹاؤ پر پابندی لگائی جائے ایک شہری ہونے کے ناطے ہم ہر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جتنا ممکن ہو سکے ہم اپنے اردگرد درخت لگائیں اور جو درخت موجود ہیں ان کی حفاظت کریں تا کہ صاف شہری فضا میں سانس لے سکیں۔

دوسرے پہلو پر اگر نظر ثانی کی جائے تو وہ سب سے بڑی ضرورت پانی ہے۔پانی کے بغیر زندگی کا ظہور ہی ناممکن ہے۔موجودہ دور میں پانی کی کمی میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے تو پانی کا تحفظ، اس کا کم استعمال سب سے پہلے ہمیں اپنے گھر سے کرنا ہوگا جیسے اگر ہم منہ ہاتھ دھوتے ہیں تو نلکا کھول کر نہ رکھیں اس کو بند کر کے رکھیں اور ضرورت کے تحت اس کا استعمال کریں۔اس کے ساتھ ساتھ ساتھ ہم پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ ہمارے آس پاس اگر کوئی چشمے، ڈیم دریا یا پھر کوئی جھیل ہے تو ان کے کناروں پر کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔اس سے نہ صرف پانی گندہ ہوگا بلکہ آبی جانوروں کی زندگی کو بھی خطرہ لاحق ہوگا اگر ہم سیر و تفریح کے لیے ایسی جگہوں کا انتخاب کرتے ہیں تو ہم پر لازم ہے ہم اپنے ساتھ کوئی بڑا سا تھیلا رکھیں تا کہ اس میں کھانے پینے کی اشیاء کے ریپرز اس تھیلے میں ڈالیں اور کوڑا دان میں پھینکیں۔

میری نظر میں یہ پہلو سب سے زیادہ اہم ہے کہ مختلف ذرائع سے لوگوں میں آگاہی پیدا کی جائے کہ ناکارہ چیزوں کو دوبارہ استعمال میں کیسے لایا جا سکتا ہے اور ان سے استفادہ کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے اس کی مثال پلاسٹک کی بوتل سے دی جا سکتی ہے ہمارے ہاں ان بوتلوں کا استعمال عام ہے اور خالی ہونے پر جگہ جگہ پھینکی جاتی ہیں۔ہم ان بوتلوں کو صاف کر کے پانی کیلئے استعمال کر سکتے ہیں، ان میں پودے لگا سکتے ہیں اور ان کو ری سائیکل بھی کیا جا سکتا ہیں۔

ہمارا یقین علم سے مضبوط ہوتا ہے۔

بے علمی غلامی کی ایک شکل ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

ماحول کا تحفظ، سب کی ذمہ داری

معلّمہ سمیعہ محمود، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ہمارے اردگرد جس میں تمام جاندار اور بے جان چیزیں شامل ہیں۔ ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ اسلام دین فطرت ہے۔ جس نے انسانیت کو فطری ضروریات اور مقاصد میں بنیادی اصول کی راہنمائی کی ہے۔ انہی ضروریات زندگی میں سے ماحول بھی ہے۔

ماحول کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں چاہیے ماحول کے تحفظ کے لیے صفائی کا خاص خیال رکھیں کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگانے کے بجائے فالتو چیزوں کو اکٹھا کر کے کسی مناسب جگہ پر ٹھکانے لگایا جائے۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں پر پابندی لگائی جائے۔ فیکٹریاں اور کارخانے آبادی سے دور لگائے جائیں۔ پلاسٹک کا استعمال نہ کیا جائے۔ پانی کا مناسب استعمال کیا جائے۔ راہ چلتے ہوئے اگر کوئی فالتو یا بے کار چیز نظر آئے تو اسے اٹھا لینا چاہیے۔ بازار اور سیر گاہوں میں صفائی کی عادت کا خاص خیال رکھا جائے ایسی جگہوں پر کھانے پینے کی چیزیں کھاتے ہوئے احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اکثر بازاروں اور پارکوں میں پھلوں کے چھلکے، ٹافیوں کے خالی پیکٹ اور بچی ہوئی آئس کریمیں پڑی ہوئی ملتی ہیں یہ سب کچھ غیر ذمہ داری سے ہوتا ہے جب کوئی پھل وغیرہ کھائیں تو اُس کے چھلکے راستے میں پھینکنے کے بجائے کناروں پر لگے ہوئے کوڑے دانوں میں ڈال دیں۔ ہم سب مسلمان ہیں اور صفائی ہمارے لیے نصف ایمان کے برابر ہے۔ لہذا ہمیں ہر جگہ صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے اگر ہم ماحول کو صاف رکھیں گے تو بیماریوں سے محفوظ رہیں گے یہ ایک بڑی نیکی اور عظیم خدمت بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ زمین، یہ آسمان، یہ فضاء یہ ہوا، یہ پانی سب انسان کے فائدے کے لیے بنائی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس فضا کو آلودہ ہونے سے بچائیں۔

ماحول کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا بنایا جائے اگر ہم صفائی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے تو ہمارے پیارے ملک کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا اگر ماحول خوشگوار ہوگا تو امن وسکون قائم ہوگا۔

ہمارے دین اسلام نے بھی ہر قسم کے ماحول کو پاک صاف رکھنے کی تاکید کی ہے تاکہ انسان اس میں ذہنی اخلاقی اور جسمانی طور پر خوش وخرم نظر آئے گا اور یہ جو چند سالہ زندگی ہے وہ آرام وسکون کے ساتھ گزار سکے گا۔

بقاء حیات اور بقاء اختیار دو ایسی ضروریات ہیں جو باقی ضروریات کی عمارت کے لئے بنیاد بنتی ہیں۔ ان کے بغیر نہ زندگی باقی رہ سکتی ہے اور نہ زندگی کی نشو نما ہو سکتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

موزوں شجر کاری

مس ارم ناز' سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول

صاف ستھرا ماحول صحت مند معاشرے کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ جوں جوں انسان ترقی کرتا گیا اور آبادی بڑھتی چلی گئی' انسان کا ماحول بھی پیچیدہ ہوتا چلا گیا۔ چنانچہ آج کی ترقی یافتہ دنیا میں انسان کا ماحول آئے دن آلودہ تر ہوتا جا رہا ہے۔ یہ آلودگی انسانی صحت پر بہت برے اثرات مرتب کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ ایک طرف تو انسان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے تو دوسری طرف اس کی یہ ترقی انسانیت کے لئے ایسے دقیق اور مضر اثرات مرتب کر رہے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لئے سب سے ضروری اور اولین چیز تو یہ ہے کہ لوگوں کو ماحولیاتی آلودگی کے نقصانات' صحت وصفائی کی اہمیت وافادیت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں کی تربیت دی جائے۔ لوگوں میں سماجی شعور بیدار کیا جائے اور انہیں نجی اور ذاتی کی بجائے اجتماعی اور قومی فلاح و بہبود سے شناسا کیا جائے کہ نہ صرف اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھیں بلکہ گلی کوچوں اور اردگرد ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی میں دوسروں کی بھی معاونت کریں۔ ماحول کو آلودگی سے بچانے کا دوسرا اہم قدم مناسب اور موزوں شجر کاری ہے۔ صفائی کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً واک اور مذاکروں کا اہتمام کیا جائے۔ صحت مند معاشروں سے ہی صحت مند افراد جنم لیتے ہیں اور صحت مند افراد ہی صحت مند قوم تشکیل دیتے ہیں۔

متوازن خوراک صحت مند دماغ کیلئے ضروری

(سورس: ایکسپریس ڈاٹ پی کے)

نیچر مینٹل ہیلتھ نامی جریدے میں شائع ہونے والا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح خوراک کے ذہنی فعالیت، میٹابولک بائیومارکرز اور دماغی ساخت سمیت اس کی صحت پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

محققین کی ٹیم نے 182,000 شرکا کا تجزیہ کیا جس میں پتہ چلا کہ جو لوگ متوازن غذا استعمال کرتے ہیں وہ بہتر ذہنی صحت اور علمی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

امریکی شہر ہیوسٹن میں میموریل ہرمن ہیلتھ سسٹم کے رجسٹرڈ ماہرِ غذائیت ایزابیل ایم۔ وازکوز نے کہا کہ یہ مطالعہ ذہنی افعال اور دماغی صحت کو بہتر بنانے کے لیے غذائیت سے متعلق دانشمندانہ انتخاب پر زور دیتا ہے۔ کیونکہ بعض غذائیں دماغی تندرستی کے لیے بہتر ہیں جبکہ کچھ خراب دماغی صحت سے وابستہ ہے۔

مثال کے طور پر پھلوں، سبزیوں اور مچھلیوں پر مبنی غذا ڈپریشن اور اضطراب کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے جب کہ چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس والی غذاؤں سے یہی خطرہ دوچند ہو جاتا ہے۔

کچن کارنر

ترتیب: ماریہ ارشد

لاہوری ہرا مصالحہ گوشت

گوشت (اُبال لیں) 1 کلو　دہی 3/4 کپ　کریم آدھا کپ

نمک حسب ذائقہ　ثابت دھنیا آدھا کھانے کا چمچہ (بھون کر کوٹ لیں)

زیرہ (بھون کر کوٹ لیں) آدھا کھانے کا چمچہ　لہسن کے جوئے (چوپ کر لیں) 8 عدد

ادرک (چوپ کر لیں) 1 انچ کا ٹکڑا　ہری مرچیں (چوپ کر لیں) 10 عدد

ہرا دھنیا (چوپ کر لیں) 1 گٹھی　تیل 3/4 کپ

پیاز (چوپ کی ہوئی) 1 کپ

ترکیب

کڑاہی میں تیل گرم کریں۔ اس میں پیاز ڈال کر اتنا فرائی کریں کہ پیاز نرم ہو جائے۔ پیاز میں گوشت، لہسن، ادرک، ہرا دھنیا، دہی اور نمک ڈال کر بھونیں اور آدھا کپ پانی ڈال دیں ڈھک کر ہلکی آنچ پر 5 منٹ پکائیں۔ اس میں کُٹا ہوا زیرہ، دھنیا، ہری مرچیں اور کریم ڈال کر مکس کر دیں۔ سرونگ ڈش میں نکال کر اور تافتان کے ساتھ شروع کریں۔

منٹ مارگریٹا کی ترکیب

اجزاء:

پودینہ کے پتے: 1 کپ　لیموں کا رس: 1/2 کپ　پانی: 1 کپ

سوڈا واٹر: 1 کپ　چینی: 2 کھانے کے چمچ　برف: حسب ضرورت

نمک: 1 چٹکی

ترکیب:

پودینہ کے پتے، لیموں کا رس، پانی اور چینی کو بلینڈر میں ڈال کر اچھی طرح بلینڈ کر لیں۔ اس مکسچر کو چھان لیں تا کہ پودینہ کے پتے الگ ہو جائیں۔ چھانے ہوئے مکسچر میں سوڈا واٹر ڈالیں اور اچھی طرح مکس کریں۔ گلاس میں برف ڈالیں اور اس پر تیار کیا ہوا مکسچر ڈال دیں۔ نمک ڈال کر ہلکا سا مکس کریں۔ تازہ پودینہ کے پتوں سے گارنش کریں اور ٹھنڈا ٹھنڈا پیش کریں۔

عطیات

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

الحمدللہ! تعمیرِ انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیّر خواتین وحضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of March 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	CITY	REMARKS
DONATION						
13-Mar-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6516	17,500	SF/ Isb	
13-Mar-2024	DD2-2064	Mr. & Mrs. Ch. Azhar Subhani	6517	55,000	Lahore	
13-Mar-2024	DD2-2111	Maj. Dr. Osman Malik	6518	50,000	Karachi	
13-Mar-2024	DD2-2064	Mr. Ali Azhar Subhani	6519	100,000	Lahore	
14-Mar-2024	DD1-0231	Dr. Saamia Ahmed	6520	125,000	Islamabad	
14-Mar-2024	DD2-2137	Dr. Ahmed Sher	6521	50,000	Lahore	
14-Mar-2024	FD- 2164	Dr. Nauman Bashir Barlas	6522	30,000	UK	
14-Mar-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6523	1,000	SF/ Isb	
15-Mar-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6524	1,000	SF/ Isb	
15-Mar-2024	DD1-0600	Ms. Resham Khan	6525	1,000	SF/ Isb	
18-Mar-2024	DD1-2169	Mr. Asif Saeed Rashid	6526	26,000	Rawalpindi	
19-Mar-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6527	2,000	SF/ Isb	
20-Mar-2024	DD1-1983	Mr. & Mrs. Dr. M. Bakhtiar Kayani	6528	300,000	SF/ Isb	
21-Mar-2024	DD1-2158	Dr. Talha Muneer	6529	40,000	Peshawar Rd.	
25-Mar-2024	DD1-2170	Mr. Kashif Baari	6530	55,000	Islamabad	
25-Mar-2024	DD1-1965	Ms. Naheed Aziz	6531	25,000	Islamabad	
25-Mar-2024	DD1-2171	Dr. Fauzia Nadeem	6532	50,000	Islamabad	
29-Mar-2024	DD2-2111	Maj. Dr. Osman Malik	6533	50,000	Islamabad	
29-Mar-2024	DD1-1693	Maj. Gen.(Retd.) Sarfraz Iqbal	6534	50,000	Rawalpindi	
Total				**1,028,500**		
ZAKAT						
06-Mar-2024	DD1-2135	Mr. Wajahat Zeeshan	Z/2078	100,000	Islamabad	
14-Mar-2024	DD1-2153	Mr. Bilal Zaheer	Z/2079	70,000	Islamabad	
18-Mar-2024	DD1-1573	Mr. Rashid Akhtar	Z/2080	5,000	Islamabad	
18-Mar-2024	DD1-0390	Mrs. Farah Gul Baqai	Z/2081	30,000	Islamabad	
18-Mar-2024	DD1-1985	Engr. Mahmud Sheikh	Z/2082	20,000	Islamabad	
19-Mar-2024	DD1-1714	Mohtarma Naheed Arshad	Z/2083	500,000	Islamabad	
19-Mar-2024	DD1-0797	Air Cdr. (Retd) Muhammad Ismail	Z/2084	40,000	Islamabad	
19-Mar-2024	DD1-2096	Mr. Mushtaq Ahmed	Z/2085	25,000	Islamabad	
21-Mar-2024	DD1-1459	Mrs. Khalida Samar Mubarak	Z/2087	20,000	Islamabad	
21-Mar-2024	DD1-1325	Ms. Nargis Hashmi	Z/2088	30,000	Islamabad	
27-Mar-2024	DD1-0366	Brig. Muhammad Irfan Naveed	Z/2089	50,000	Islamabad	
27-Mar-2024	DD1-1737	Mrs. Salma Yusuf Raza	Z/2090	25,000	Islamabad	
27-Mar-2024	DD1-2159	Mrs. Najma Akram	Z/2091	50,000	Islamabad	

27-Mar-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	Z/2092	50,000	Karachi	
27-Mar-2024	DD2-2099	Mr. Azeem Khan	Z/2093	40,000	Karachi	
27-Mar-2024	DD1-0649	Dr. Syed Kamran Majeed	Z/2094	10,000	Islamabad	
28-Mar-2024	DD1-0127	Dr. Ahmed Rasheed Ghani	Z/2095	100,000	Islamabad	
29-Mar-2024	DD2-0592	Mr. Faisal Zia	Z/2096	10,000	Wah Cantt.	
29-Mar-2024	DD1-2123	Dr. Saad Sarfraz	Z/2097	500,000	Rawalpindi	
Total				**1,675,000**		
RRMSC						
20-Mar-2024	DD1-2104	Mr. Irfan Mirza	Z/2086	50,000	Rawalpindi	
Total				**50,000**		
TRUST MEMBER						
Total						
Total Donation in March 2024				**2,753,500**		
Total Donation July 2023 to March 2024			**G. Total**	**30,121,300**		

MATERIAL DONATION						
06-Mar-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1255	1,450,000	SF/ Isb	Solar System Installation
25-Mar-2024	SD-1994	Prof. Ghazala Khalid	M/1256	-	SF/ Isb	(2205) Books of Diff. Subjects
28-Mar-2024	SD-0977	Mrs. Zaitoon Munir	M/1257	-	SF/ Isb	(02) Oxygen Cylinder
Total				**1,450,000**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of April 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	CITY	Remarks
DONATION						
03-Apr-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6535	17,500	SF/ Isb	
03-Apr-2024	DD1-1999	Air Cdr. (Retd) Prof. Saleem Iftikhar	6536	150,000	SF/ Isb	
16-Apr-2024	DD1-1767	Ms. Leena Salim Moazzam	6538	25,000	Islamabad	
15-Apr-2024	FD-2154	Dr. Muhammad Asad	6539	100,000	USA	
15-Apr-2024	DD1-2172	Neelofar Wyne	6540	50,000	Lahore	
15-Apr-2024	DD1-1416	Dr. Feroze Ehsan	6541	25,000	Islamabad	
16-Apr-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6542	1,000	SF/ FoF	
16-Apr-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6543	2,700	SF/ FoF	
23-Apr-2024	DD1-0600	Friends of Foundation	6544	30,000	SF/ FoF	
23-Apr-2024	DD1-0600	Friends of Foundation	6545	100,000	SF/ FoF	
Total				**501,200**		
ZAKAT						
01-Apr-2024	DD1-2155	Ch. Shaukat	Z/2098	10,000	Islamabad	
01-Apr-2024	DD1-1937	Moinuddin's Family	Z/2099	7,000	Islamabad	
01-Apr-2024	DD1-0872	Sheikh Muhammad Afzal	Z/2100	5,000	Islamabad	

01-Apr-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	Z/2101	2,000	Karachi	
02-Apr-2024	DD1-2062	Mrs. Tariq	Z/2102	10,000	Islamabad	
03-Apr-2024	DD1-2139	Mr. Rizwan	Z/2103	70,000	Islamabad	
03-Apr-2024	DD1-1363	Mrs. Muhammad Ashraf	Z/2104	10,000	Islamabad	
03-Apr-2024	DD1-1243	Mrs. Aslam Sheikh	Z/2105	20,000	Islamabad	
05-Apr-2024	DD1-0020	Ms. Khujista Yaqub	Z/2106	3,000	Islamabad	
05-Apr-2024	DD1-2138	Mr. Younas Sheikh	Z/2107	1,500,000	Islamabad	
15-Apr-2024	SD-2039	Ms. Nabeela Kiyani	Z/2108	20,000	SF/ Isb	
15-Apr-2024	DD1-2144	Engr. Imran Ahmed	Z/2109	40,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-2161	Mrs. Humaira Tariq	Z/2110	50,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-2163	Mr. Mian Tariq	Z/2111	100,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-0024	Mrs. Kalsoom Khalid Anwar	Z/2112	200,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-0025	Mrs. Sana'a Goheer	Z/2113	50,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-1385	Mr. Omer Khalid Anwar	Z/2114	100,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-0572	Mrs. Shamim Goheer	Z/2115	10,000	Islamabad	
15-Apr-2024	DD1-1218	Mohtrama Samiya Khalid	Z/2116	20,000	Islamabad	
18-Apr-2024	DD1-1755	Ms. Naseem Akhtar	Z/2117	74,000	Islamabad	
22-Apr-2024	FD-1935	Mr. Aflaq Khan	Z/2118	17,000	UK	
24-Apr-2024	DD1-1755	Ch. Noor Ahmed	Z/2119	10,000	Islamabad	
30-Apr-2024	DD1-2062	Mrs. Tariq Sahiba	Z/2120	10,000	Islamabad	
Total				**2,338,000**		
RRMSC						
04-Apr-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6537	8,000	Islamabad	
Total				**8,000**		
Total Donation in April 2024				**2,847,200**		
Total Donation July 2023 to April 2024			**G. Total**	**32,968,500**		
MATERIAL DONATION						
19-Apr-2024	DD-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1258	136,077	Islamabad	Medicine for Medical
22-Apr-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1259	45,000	Islamabad	Medicine for Medical
Total				**181,077**		

چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن، ڈاکٹر ندیم نعیم کے ہمراہ بیرون ملک سے آئے ڈاکٹرز کا دورہ، نعیم غنی سنٹر میں سکول آف AHOs کی طالبات کے ساتھ گروپ فوٹو۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of May 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	CITY	Remarks
DONATION						
07-May-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6547	17,500	SF/ Isb	
13-May-2024	DD1-0231	Dr. Saamia Ahmed	6548	50,000	Islamabad	
27-May-2024	DD1-1745	Cdr. (R) Shahid Nawaz Sahib	6549	50,000	Islamabad	
31-May-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6550	1,000	SF/ FoF	
31-May-2024	DD1-0600	Muhammad Saad Amjad	6551	1,000	SF/ FoF	
31-May-2024	DD1-0600	Muhammad Saad Amjad	6552	2,000	SF/ FoF	
31-May-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6553	2,000	Karachi	
Total				**123,500**		
ZAKAT						
Total				-		
RRMSC						
06-May-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6546	8,000	Islamabad	
Total				**8,000**		
TRUST MEMBER						
Total						
Total Donation in May 2024				**131,500**		
Total Donation July 2023 to May 2024			G. Total	**33,100,000**		
MATERIAL DONATION						
20-May-2024	SD-1994	Prof. Ghazala Khalid	M/1260	-	SF/ Isb	WheelChairs (02)for SCS
29-May-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1261	69,000	SF/ Isb	Tarpal for suncover in BHS
30-May-2024	SD-0977	Mrs. Zaitoon Munir	M/1262		SF/ Isb	Domestic Items (old)
Total				**69,000**		

Accounts

Title: Sultana Foundation
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160)

IBAN: PK02SONE0016020005255978
Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

DONATE

Help us in making Pakistan
a knowledge-based society, play your part...

Be part of educational sponsorship!

The mission which was started by Dr. Naeem Ghani and his companions is moving forward at a great pace according to its true spirit. Sultana Foundation deeply values the involvement and participation of philanthropists from all around in its mission. Your contribution in this Humanitarian and Welfare Mission of Sultana Foundation is a source of strength for the organization.

تعلیمی کفالت میں حصہ دار بنئے !

الحمدللہ ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیر خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لیے باعث تقویت ہے۔

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈ منسٹریشن)

Student Sponsorships

	Monthly	Annual*	*other Charges Included
School Students	Rs: 2,200/-	Rs: 30,000/-	Till Matric
Girls College Students	Rs: 2,800/-	Rs: 38,000/-	1-4 years
Science/Commerce – College Students	Rs: 3,500/-	Rs: 46,000/-	1-4 years
Institute if Technology Students	Rs: 3,500/-	Rs: 46,000/-	1-3 years
BS (Acc & Fin) Students (Masters)	Rs: 5,500/-	Rs: 74,000/-	1-2 years
Special School Students	Rs: 4,000/-	Rs: 50,000/-	Till Matric
Vocational Students	Rs: 2,200/-	Rs: 30,000/-	1 Year
Street Children Education Student	Rs: 2,000/-	Rs: 26,000/-	Till Primary
Nursing/Assistant Health Officer Student	Rs: 4,500/-	Rs: 55,000/-	1 Year

Note: With increasing inflation the fee charges may need to be revised up as necessary.

Take your part in this National Responsibility - Enable the future generations with Education

Accounts

Title: Sultana Foundation **IBAN: PK02SONE0016020005255978**
A/C# 20005255978(Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

MONTHLY
UMEED
ISLAMABAD-PAKISTAN

ایٹمی طاقت

- ہم قدرت کی طاقتوں کو انضباط اور کنٹرول میں لانا چاہتے ہیں تاکہ اس وقت سیکولر تہذیب کے سپر مین کا مقابلہ کر سکیں اور اس انسان کی حفاظت کر سکیں جو قربانی کر سکتا ہے۔جو ہمدردی کر سکتا ہے اور عبادت کر سکتا ہے اور خالق کی عبودیت کر سکتا ہے۔

- ہماری ایٹمی طاقت نہ ہی کسی کی ہلاکت کے لئے ہے اور نہ ہی سپر مین بننے کے لئے۔

ڈاکٹر نعیم غنی

(بانی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن)

Islah-e-Fikr Educational & Welfare Trust 1990®
Social Reconstruction Through Human Development
NAEEM GHANI CENTER
Education Research, Social Development & Communication Center
Sultana Foundation